

وَأَخِي كُلِّ شَيْءٍ عَدَدَاهُ ۱- حَسْبُكُمْ  
 كُنْ دَائِبَةً بَيْنَ يَدَيْهِ  
 شَرِّهِ عَجِيبٌ شَقْلٌ بِرَفَائِهِ مُنْقِصٌ مُبْدٍ  
 رَغِيفٌ

# سرالاعداد

حصہ دوم

آزادان

یہ تمام اعداد و نجوم درمل و جمنہ  
 مستند فقیر حسین خٹیا رانقوی بھاکری  
 فتح پور جنوبی - ٹاک خانہ بھگتی والہ تحصیل علی پور - ضلع مظفر گڑھ



کتب خانہ شان اسلام

محکم دلائل چک اردو بازار لاہور پاکستان - فون ۲۵۱۱۲۰

# تقنون

شاک سار مؤلف اس ناچیز تالیف کو اپنے برادر روحانی  
جناب ملک شیر محمد صاحب گملو رئیس اعظم گسٹوان  
کے نام نامی راجہ گامی سے معضون کرنے کی سعادت  
ماصل کرتا ہے۔ موصوف کے اس ناچیز پر اس قدر  
اسانیت ہیں کہ جن کا خدا شاہد ہے۔ اور ناظرین کو اُم  
سے جو صاحب اس کتاب سے مستفید ہوں وہ موصوف  
کے والد مرحوم جناب ملک روشن علی صاحب گملو  
رئیس اعظم کے روح پر قصح کو ایصال ثواب کیلئے  
ایک بار سوزہ فاتحہ پڑھ کر بخشے کی گزارش کرتا ہوں۔

سید فقیر حسین ضیاء نقوی بہاگڑی خجور

جنوبی تحصیل علی پور ضلع منظر گڑھ

مؤلف

# عمیلاً حاضر اسباب و جنات

(ڈیوٹیڈ مجلس)

جنات کو رخ کرنے کے ایک سو گیارہ طریقے ۰ آئینہ کا خط لکھنے زمین کے جنات کے نام ۰ حاضریت کے بارہ طریقے ۰ بندش آئینہ بن ۰ جن کو برکت میں بند کرنے کا عمل ۰ اہتا برونہ کے چار عمل ۰ جنات مانع کرنے کے چار اعمال ۰ تشویع مرض آئینہ ۰ انسان کو جنات سے بچانے کے لئے ایک سلمان بن کا تیل کرہ عمل ۰ عال کی چٹہ کشی اورس علیا ۰ روحانی سوال جواب ۰ جنات کی حقیقت ۰ جنات و مساجد نکلنے کا ہتھیار ۰ جن کیلئے ۰ امام غزالی کا ایک عجیب و غریب جنات جنگ ۰ عال بن ۰ بانی بن ایک عورت ۰ اس کی بیوی جی جی ۰ عال بن ۰ عورتہ بن کی تشوہات ۰ ام العصبان ایک ایسی ہی بددی ۰ بچے اور ستارے ۰ بھوتوں سے نجات پانے کا طریقہ ۰ علم الاعداو ۰ ہانڑوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ۰

منہات ۱۲۸ بڑا ساز و نمیت ۰ ۲۵ روپے ۰ نوک خرچ نذر حسنہ ۰ کتب روحانی علیات و تفسیر ۰ طب و حکمت ۰ امراض و دوا و رسوم کتبہ جنات و اقاویہ تصرف و تازہ میج کی تفسیر و قدرت کتبہ کے گھر ۰ ۲۵ روپے ۰ کتب خانہ شران اسلام راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار ۰ عورتہ پستین

نوم: ۱۲۰/۲۵



# فہرست مضامین کتاب الاسرار الاعداد و حتمہ و دم

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	فہرست بنا	۱۲	آج کل میری قسمت کیسی ہے	۲۳	۲۳
۲	تسنواری	۱۳	مجھے کوئی بخت فائدہ مند ہے	۲۴	۲۴
۳	دبندانیہ	۱۴	کیا فلاں چیز خریدوں فائدہ مند ہے	۲۵	۲۵
۴	اصول صحت علم الاعداد	۱۵	کیا سونا فروخت کرنے سے	۲۶	۲۶
۵	طلوع وقت کا استخراج	۱۶	فائدہ ہوگا ....	۲۷	۲۷
۶	اعداد کے مضبوط	۱۷	دوست کی کام سے حاصل ہوگی	۲۸	۲۸
۷	اعداد کا راز فخر بنا	۱۸	سفر کی طوفان کا فائدہ مند ہے	۲۹	۲۹
۸	سوالات کے اجور	۱۹	میں سفر کی طوفان جہازوں کا	۳۰	۳۰
۹	میرا مستقبل قریب کیسا ہے	۲۰	کیا یہ سفر فائدہ مند ہوگا	۳۱	۳۱
۱۰	مجھ میں اندھیرے فلاں مصاحب	۲۱	فلاں شخص سفر کب واپس آوے گا	۳۲	۳۲
۱۱	میں کیسی گندے گی	۲۲	اگر میں سفر کروں تو اس کا کیا	۳۳	۳۳
۱۲	میری فلاں مراد کی وقت بندی	۲۳	نتیجہ ہوگا ....	۳۴	۳۴
۱۳	ہوگی ....	۲۴	مسافر کتنے دن بعد کہے گا	۳۵	۳۵
۱۴	فلاں کام کی مدت کدوں	۲۵	مسافر کتنے دن بعد کہے کسی دن کوئی	۳۶	۳۶
۱۵	میرا کام کب اور کس وقت ہوگا	۲۶	مجھے سفر ہوگا نہیں	۳۷	۳۷
۱۶	فلاں کام بخوبی سراخا ہوگا	۲۷	میرا سفر کیسا ہے گا	۳۸	۳۸
۱۷	کیا فلاں کام کرنا مجھے فائدہ مند ہے	۲۸	کیا میں فلاں چیز بیچوں گا	۳۹	۳۹
۱۸	کیا میرا فلاں کام یا فلاں کار ہوگا	۲۹	اس سبب سے یا سفر میں کدوں	۴۰	۴۰
۱۹	کیا فلاں کام ہوگا	۳۰	بیٹے گا ....	۴۱	۴۱
۲۰	مجھے فلاں کام میں آرام ہوگا یا تکلیف	۳۱	کیا میں فلاں سفر کروں	۴۲	۴۲
۲۱	میری قسمت میں کیا لکھا ہے	۳۲	فلاں جہاز میں سفر کیسے ہوگی	۴۳	۴۳

سفر	مستحق مفنون	سفر	مستحق مفنون	سفر
۳۳	سوالات متعلقہ امراض	۲۹	کیا بچے بھائی بہنوں سے قادر ہونگا	۳۰
"	سوالات متعلقہ فاضلہ	"	دو فریق جنگ میں کون سے جانب ہونگا	۳۱
۳۵	میرے دل میں کسی چیز کا ضمیر ہے	۳۰	مستحقہ یا لائق یا کشتی میں کون	۳۲
"	سوالات کے حوالہ دہ ضروری و تہیدی	"	خارج ہونگا	"
۳۷	میرے خواب کی تفسیر کیسی ہوگی	۳۱	یہ مقدمہ کون جیتے گا	۳۳
۳۸	سوالات متعلقہ دشمن	۳۲	مکان کی تفسیر کہتا ہوں کیا رہے گا	۳۴
۳۹	سوالات متعلقہ محبت و رشامی	"	مکالمہ کی تفسیر کہی وہ شرع کو دے	۳۵
۴۱	کیا غلوں سے شرکت کہیں	"	کیا غلوں مکان میرے لئے مسعد ہے	۳۶
"	میری باغوں کی عمر کیسے تھوڑی	"	اس میں میری میری فاضل کیسی ہوگی	۳۷
"	میں کسی حد کے حامل سے حد تک کہوں	۳۳	کیا میرے پاس مکان میں رہنے ہے	۳۸
۴۲	" " " " شرکت	"	تیا غلوں کوست اور میں ہے	۳۹
"	کیا بچے غلوں سے درداشت ملے گی	"	میں جس سے کیا یہ ہوگا	۴۰
"	سوالات متعلقہ قرضہ	"	مستحقہ دہرے کا قصہ مروی ہے	۴۱
۴۲	سوالات متعلقہ کاروبار و تجارت	"	یہ محدث ہیں	"
۴۵	بچے غلوں میں یا ترقی کب ملے گی	۳۴	دس خورد سے لفظ کون نہیں ہوتی	۴۲
"	غلوں خبر و دست ہے یا غلط	۳۵	مستحقہ دہرے کا سبب کیا ہے	۴۳
"	غلوں میں میری دشمن کیوں کرتا ہے	"	کیا میرا دوست بچے دل سے چاہتا ہے	۴۴
"	کیا میری غلوں میں میرا بڑے کی	"	کیا غلوں سے میری محبت کا سبب ہے گی	۴۵
۴۶	میری امید کب تک برآئے گی	"	کس وجہ سے دوست تک رسائی ہوگی	۴۶
"	میرا مال آگ سے لگا یا نہیں	۳۶	کیا بچہ کر اثر حیرت کی زیادت ہوگی	۴۷
"	کیا غلوں سے حفاظت ہوگی	"	کیا میں اس امکان میں کہ سبب ہونگا	۴۸
"	غلوں انہی سے کنی عمر یہ ہے	۱۰۰	کسے دانی ہوگی کہ اور کب آئے گی	۴۹







حوا علی الاصلی وهو اصل الخیر  
بسم الله الرحمن الرحیم

میری ابتدا از جنمش کی ہے ترے نام سے ابتدا کمال میں

## ابتدائیہ

خاقانی و قوم نے لطیف محمد بن محمد صراط اللہ عظیم علیہ السلام سے خلقت کی خلقت  
فریق اس وقت ہی سے اعداد کا وجود بنایا اس خالق کل کی انسانی تخلیق نے اس حیرت انگیزی پر  
اس وقت ہی سے کل شروع کیا جب سے وہ دائم جویں آئی یہ علم جو علم خداوندی ہے  
ہے قدق علم میں سے ایک بزرگ و شریف علم ہے جو ایک تازہ اعداد و مفرد و بسیج خودی  
میشیت پر مشتمل ہے۔ یہی مفرد اعداد تمام کائنات و موجودات عالم پر حاوی و حاکم تھے  
وہ ان اعداد کائنات کا کوئی شمار حساب ان اعداد کا یہی منت ہے دنیا کا کل و دینی و دنیوی علم  
ہو اس کے بغیر ناکمل ہے عالم جس سے جس قدر بھی روحانی علوم ہیں مثل جبر و نجوم و دین و  
کے تجربہ شاہد ہے کہ علم اعداد کے بغیر سب ناکمل ہیں ان علوم نے ہی اس علم سے کتب  
فیضی کے بعد سب تائیدی و ترتیب حاصل کیا۔

تقدیرین اور متاخرین نے اعداد میں ایک تقسیم کیا ہے یہ دو بہترین اثر ہے جس کے  
فائدہ بہت سے اعداد میں دلچسپی رکھا ہے اسے عامل حشرات الہی طرح جانتے ہیں۔  
تو یہ میں اصل معرفت سے اس کے اصل عدد کا اثر بارہ مرتبہ تک پہنچا ہے ہر عدد و شخص و ملک و  
ترتیب اور جمع تقسیم و ضرب کی وجہ سے اپنے اثرات کر رہا ہے اعداد پانی و صحت کے لحاظ  
سے چاہے جس قدر بھی ہیں وہ ایک سے دھک کے عدد سے مل کر بنتے ہیں۔ اسی مغربی  
اصول کی انسان ترتیب کا نام مرکب اعداد ہے جو دس کے عدد سے اکر کر چھل و درجہ  
سے زیادہ بنتے پہلے جاتے ہیں اعداد کی افادیت سے قدیم و جدید کی کئی تصنیف و قوم انکا نہیں  
کر سکتی ان کے ہر کاروبار ان اعداد و شمار کی بدولت چل رہے ہیں اور چلتے رہیں گے۔ ایک

سے ترکیب کے مفرد اعداد اس علم کی اہمات ہیں اعداد باقی سب اعداد جو ان کے مرکب ہو کر  
جستہ ہیں متولدات ہیں ۔

مفرد اعدادات میں شمار برحق ہے جو خالق کی الہیت کی علامت ہے دس کے ہندسہ  
کے آگے جو صفر لگائی ہے وہ صرف واحد ایک کے عدد کو عین کر کے ہے جو کہ ایک کا  
عدد سب اعداد سے اول ہے جو اس کا مطلق کی احدیت کی علامت دانی کو بیان کرتا ہے ایک  
کا عدد خالق اعداد باقی مخلوق ہیں اس ایک کی مختلف ذراتوں کی ترتیب سے ہائی اعداد پختہ  
ہیں ۔ حکیم الامت حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کرم اللہ وجہہ جو صفر کے متعلق  
فرماتے ہیں : ان فطرۃ الخلق علیہ السلام علیہم السلام الیہم السلام کہ ہندسہ میں پایا جاتا ہے کہ اس  
معدہ العوالم ذات اللہ سے خرب آنے سے لاکر مطلق صلیح ملک باسے بسم اللہ کے  
مقدس حق کے بعد اسرار بیان فرمائے اور عدد فارسی فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ میری جزا قیام  
قیامت میں کرے تو میں اس حق تعالیٰ کے اسرار و معجزات بیان کرتا ہوں تو اس کے اسرار و معجزات  
بہ فرماں میں ہی تھے : میں نے سب سے عمدہ و بڑے حیرت انگیز بیان فرمایا اس کے چند ایک جملے کتب  
میں سے جوتے ہیں جن سے علم انوار کے اسرار پیدا ہو سکتے ہیں جو ایک عین حیرت انگیز علم ہے :

ایک کا عدد اس عالم الغیب سے متعلق ہے جس کے مفرد عدد = ۱ + ۳ + ۵ + ۷ + ۹ = ۲۵ ہے ۔ یہ عدد  
بہ فرماں از قرطیہ علوم کے وہودی جو دکانہ دہتا ہے کہ سب وہ ازنا محصوم خدا کے برگزیدہ  
مکتب شدہ ولی الامر ہیں ۔ ان میں سب سے پہلے حضرت علی ہیں جو صدیق نقیض تخت دیار ہیں  
اور انہیں حضرت جنت صاحب العصر قائم الامر ہیں خداوند علی کے درمیان میں جو نام آگاہ  
ہندسہ مبارک محمد علیہ السلام کا ہے جو اپنے بعد سب انکم کا سرور ہے اور نو کا عدد اس  
کی توحید کی اصل الہی استی کا ہے کیونکہ اس عدد کو بتنا بھی فی حقہ ضرب میت ہما و اوحاس  
شرب کو کائناتی بنائے ہما و حاصل کائناتی وہی نو کا عدد ہما اس کی ہیئت عددی بھی تبدیل نہ  
ہو سکے گی اپنی انفرادی حیثیت کو عالم ظہور میں باقی رکھے گی ۔ اس لئے یہ عدد ظہور ذات احدیت  
ہے جس نے اس کی تعریفی مثال اپنی کتاب اسرار الاعداد حصہ اول میں تحریر کر دی ہے کہ کس طرح  
یہ عدد اپنے نمبر کو قائم رکھتا ہے ۔

جوابِ حدیث سے سب سے پہلے تعلق الامداد سے ہے اور اس کے ساتھ ان کے بعد  
 امداد کو حق فرمایا گئی ہے تعلق اپنی تقدیر میں اس واسطے اصطلاحات ذات سے بکثرت  
 ذکر کیا کہ جس سے کوئی قرار نکال دے کہ کتنا عظیم الامداد کا نام اس پر ہے جس کی قیومہ بات حق  
 کے مطابق سب ایک قائم قائم ہے جو تاقیام قیامت قائم ہے اور ان کی تعداد میں خود امداد  
 سے باہر نہیں جاسکتی نہ ہر ایک تعداد پر ہی خود امداد رکھتے ہیں ایک کا امداد ابتدا ہے  
 اور دوسرا امداد ہے اس صورت امداد کو دینی حد پار ہے نہ خود ان کی تعلق پر صاحبِ کرم  
 اللہ نے فرمایا ہے کہ جو جن میں صلوات اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہیں اس سے یہی تفسیر ہے  
 اس جوہر کی حقوق پر لاری رواہ نہیں۔ پھر اس واسطے کہ یہی امداد خود ہے اور امداد  
 امداد ہے غیر خود امداد اس کا امداد اس سے اور دوسرا خود اس کے امداد امداد ہے  
 اس سے اس کے امداد کی خاصیت صرف امداد ہی اس پر کثرت حقوق کی ہے۔ یہی تفسیر  
 حد ہے۔ یہی امداد خود ہی ہے یہی امداد ہی مرکز کو نہیں چھوڑتا۔

یہی امداد خود ہی ہے جو وہ ہے امداد کے حواسِ تعلقات سے موجودات عالم پر مسموم داسے  
 اس امداد پر ہے ہمارے امداد میں اس سے ہر حال کی تقدیر آیت کو امداد میں منتقل کر  
 سے بہت سے طریقے پر عمل کر کے کے امداد خود اور ہر طرف تعلق نہ رکھتا ہے کہ وہ  
 یہ فائن حدیث سے اس کے دماغ میں رکھ دیا ہے اس سے ہر حال میں تعلق قائم رہتا ہے  
 حکیمِ وحیدِ حدیث کے تعلق کو ان پر ہے کہ وہ اس کو کامیاب ہے اور اس سے پہلے  
 داسے سے امداد کے اس واسطے اثرات دریافت کر کے ایک سے ایک کے امداد قائم کرتے ہیں  
 ہر ایک امداد کے مطابق متصل بیان دیا ہے یہ صبح ہو یا سہ پہر اس سے بحث نہیں ہوگی پر  
 قیام امداد کا امداد اس خاص کل تک جاتا ہے ممکن ہے کہ حکیمِ معصوم سے اس امداد کی صورت  
 متبع نہ ہو اور امداد غیر متبع نہ ہو اور امداد خود ایک امداد خود ہے اور امداد  
 علمِ خدا کے موجود ہونے سے اپنی ایمان حضرت کل کریم اللہ خود ہی اور امداد غیر کا متبع اتم ہے اور  
 اس کے امداد خود اس کے علم کا ایک نام ہے جیسے علم برحق کا علم عالم و امداد تعلیم کرتا ہے۔  
 علم امداد کا پر ہے اس کے دماغ میں امداد برحق اور امداد برحق اور امداد برحق اور امداد برحق

تھ اس کے بعد اہل حیر نے اسے اپنا بیٹا دیا اس سے علم جو لیا دیا جو بالخاصہ مولائے  
جہاں علی امیر مومنین حضرت علیؑ کے مقدس جہر کے طیب ہے ۔

مجھے اس علم میں کمال نہیں ہے کہ کون کون میں اس کا پند مار نہیں ہوں مجھے صرف شہادت  
تجربہ کے قلیل اس پر یقین ہو ہے ۔ اس لئے کہ اپنے تجربات اور اپنے والد محترم حضرت  
جید حکیم سید محمد اکبر شاہ صاحب پنجم و خزانہ عامل کون مرحوم کے تجربات و اجتہادات  
کو اس نے اکتفا شائقین کو سام دیا ۔ نادگان سید خیرات حسین و سید مدار حسین امیر حکیم  
سید میر حسین و سید قتاد حسین و سید امداد حسین امیر مولود سید فیض علی شاہ و مولود سید  
سید محمد شاہ لکھنویہ شمس کرنا ہے اور اس طریقہ پر پیش کرنا ہے ورنہ ہر جلدی کیا اور کیا  
میر تقی بساط حق جبراس بجز عارفانہ و عارفانہ ہی کرتا ، جو کچھ ہو سکا کہ آپ کی  
دور سے ایسی کاشف حاصل کر لیا ہے اس کے بعد میں آپ جیسے کریم العوس حضرات  
سے برعلی ذہنی و عقلی و عقلی معانی کا واسطہ گزاروں ۔

اس کے بعد مولف کتاب بنام سید فقیر حسین صدارت نقوی بن لکھنوی متوجہ ہر جنوری ایک خانہ  
نظمی و نظم تحصیل علی ہر ۔ قطع منظر کے لئے میر تقی شاہ تان ناظر یہ کتاب کی خدمت میں پیش  
کرنا ہے کہ علم لادعا ایک ہے وہاں علم ہے لکھنویہ شمس کے معانی سے کہیں کوئی عقلی ہوگی  
محقق معنی ہر ایک معنی ورویں کہ آئندہ علمت ملی میں اس کی مدد سے کہی ہوگی  
اور آپ سے بلا نظر نہاں دینی کتاب کی ربانی ملاحظہ کے لئے حذر واد ہوں ۔

نیاز مند

سید فقیر حسین صاحب دارالتقویٰ امراکری

مولانا

۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

## اصطلاحات علم

علم ہر مادے کے زائچے مختلف صورتوں پر منبے جاتے ہیں۔ اس جگہ جو اس رسالہ کے متعلق اصطلاحات ہیں ان کی وہ ہیں جن کی چاروں طرف یہ علم شریکیت و حقائق علوم کے بنیادیں ہیں۔ علم ہے اپنی اصلیت و تجربیات فیزیکی مد سے اس کی ایجادیں بھی مختلف ہیں۔ مختلف تہذیبوں نے جگہ کے تدوین کے مختلف حدود قائم کئے ہیں۔ پہلی صورت دو ابجدوں کا ذکر ہوگا۔ وہ ان کی منظرہ قدر ابجدی میں بیان کی جاوے گی۔

۱۔ ابجد : ابجد مغربہ اعلاوی جس کے حروف ابجدی سے ایک تا حروف عدد ہیں گئے یہ عمل صغیر کے عدد بناتے ہیں۔ اس ابجد کو بجد اربعہ بھی کہتے ہیں جس کے معنی بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں۔ یہ ابجد وراثت و طرز میں کام لے کر اس کی قطع نظر وہ صرف بشر ابجدوں کے اس وراثت میں صرف اس ہی ابجد کو علم و دراصل ہر ابجد کی ایجاد کی تہذیب

حرف ابجد کا نام ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	گ	خ
ن	ر	ش	ت	ث	ج	د	ح	ط	ق
ع									

۲۔ ابجد انگریزی : یہ ابجد انگریزی حروف کی ایجاد بیان کی جاتی ہے حروف اور تہذیب پر انش کوئی طریقہ سے اس میں کہہ نہ سکتے اس لحاظ سے ہندی حروف کے اعداد اور پھر ان کے اور طرح اور انگریزی کے اور طرح کے ہیں اور حقیقت میں ان کے ابجد سے دور نہ کریں۔ چہ بہتے ابجد تمام اور شمار کے لحاظ سے یہ عدد سیدھی ہو جائے ہیں اور ان کی ہی بنیاد ہے کوئی عدد بھی تحریر ہے کہ کسی عدد۔ منظرہ و متعدد اعداد کے استعمال سے ایک عدد پر یہ کیا جاتا ہے انگریزی ابجد میں مختلف نظریات ہیں ایک دوسرے اور



اعداد متفرقہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۴	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہرہ شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	مشتہ
۱۵	اتوار	۱۶	مشتعل	۱۷	جمعہ	جمعہ	ہفتہ

۶۔ ماہ سوال کا عدد چوتھوں سال کے مینے ۱۵ ہوتے ہیں لہذا ان مینوں کے ۱۵ ہی عدد قرار پائیں گے مینوں کے اعداد مختلف ذیل میں دیئے گئے ہیں۔ ۱۵ مینوں میں سے ۱۵ مینوں کے افسر ماہ لادی عدد دیا گیا ہے گا جو اس کے اوپر سے مختلف ہے۔

عدد ہجری	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سہ	۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

۷۔ سال سوال کا عدد عدد سال کی کاسال میں سہریں جو اس کے عدد کو مختلف ہے۔  
 ۸۔ جو کئی کا عدد پیدا ہو رہی مفرد عدد ہوتا ہے مثلاً ۱۵۰ کا اسطریق کیا ۱۵۰ + ۱۰۰ = ۲۵۰  
 ۹۔ ۲۰ بوا بھر ۲۰۲۰ بوا بھر سال سوال کا عدد عدد ہے۔

۱۰۔ تاریخ سوال کا عدد مفرد ۱۵۰ مینوں کی جس تاریخ کو سال سوال کے وہ رقم مفرد ہوتا ہے اگر وہ ایک برس سے اسے ملے مختلف ہے اگلی میں تبدیل کر کے جو چاہئے کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ طالع وقت کا عدد عدد طالع وقت کی استخراج جس طرح انجام دینا چاہئے جس وقت ہی کے طالع طالع وقت کا استخراج کیا جاتا ہے کہ وقت میں سے کون سے برج کا محل دیکھ لیں اس کا طریقہ استخراج یہاں آسان ہے جو جیسی کہ جس میں وہ عددوں کے درجہ میں لکھیں گا اس بکرے یا تاریخ ہے کہ جو برج وقت میں اس کے عدد اگر عدد ہو تو اسے لکھ جائے اگر وہ بکرے یا تاریخ لکھ جائے اسے عدد دیا جائے۔

۱۲۔ طالع وقت تاریخ کا عدد ۱۵۰ مینوں سے عدد تاریخ سوال کا ۱۵۰ مینوں طالع وقت سے جو وقت میں سے عدد کا طالع ہو اس کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جسری تاریخ وقت میں لکھتے ہیں کہ جس کے حساب سے دیکھ کر جس مینوں کے پچھو برج لکھتے ہیں جس مینوں کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

میں نے اس کے ساتھ ساتھ اس کے لئے ایک اور چیز بھی کرنا چاہی تھی۔  
میں نے اس کے لئے ایک اور چیز بھی کرنا چاہی تھی۔

[illegible][illegible]





عمل کو یہ چاہیے کہ وہ 'میں' کو نظر نہ کرے۔

### جدول ساعات رات

This image shows a page from a manuscript titled 'Risala-yi Asma' by Mirza Asghar Khan. The text is written in Persian and is organized into a grid of 10 rows and 10 columns. The first row contains the title and author's name. The subsequent rows contain the main text, which appears to be a list of names or a table of contents. The handwriting is in a clear, cursive style typical of the Qajar era.

۱۔ حضرت ابراہیمؑ و خلیلؑ علیہ السلام نے اپنے بچے کو قربان کر دیا۔  
 ۲۔ حضرت یوسفؑ نے اپنے بچے کو قربان کر دیا۔  
 ۳۔ حضرت اسماعیلؑ نے اپنے بچے کو قربان کر دیا۔

[illegible]

۱۴۔ مگر ان حدود کا اندازہ میں جائز ہے، یا حد تک طریقی جو قیود و غرضی ہر ایک کی کوئی ایک خاص متعین ہے۔ دی جائے۔ ملا جو پتہ پہنچا جس میں ملتا، ہمسے کے لئے ہے۔ جس کو حد ہو یا جس حد اور اس سے



پہلی تاریخ کو تختہ ہندو سرے شروع میں دھن ہو کہ طالع ہرج شروع کرتا ہے اسی طرح علی ہذا تاریخ  
 ایک ایک چہرے میں ایک ایک ہرج طالع کے نام پر ہیں ہرج میں اچھا سالاد دو دو رقم کرتا ہے ۔  
 دس کی تاریخ کے گھر ہندو میں ہاں ہرج بھی طالع کرتے رہتے ہیں ۔ جس وقت کوئی ہرج  
 شروع کرتا ہے اسے طالع وقت کہتے ہیں ۔ ذیل میں دو جدولیں ہیں یہی طالع اوقات کے متعلق  
 مہینے کرتا ہیں جن سے طالع وقت معلوم کرنا مناسب آسان ہو رہا ہے ۔  
 ترکیب : آپ جس ماہ کی جس تاریخ اور جس وقت کا حساب گھڑی بل طالع وقت معلوم  
 کرنا چاہیں پہلے ذیل کے نقشہ نمبر ایک سے ماہ کے سامنے اس تاریخ کے نیچے جو گھڑی بل  
 دسواں ہیں ان میں یہ وقت کے گھڑی ہیں جو جمع کر دو ۔

نقشہ نمبر ایک اگے صفحہ پہ پیر



Handwritten text in the first column, including a small table at the top.	Handwritten text in the second column.	Handwritten text in the third column.	Handwritten text in the fourth column.	Handwritten text in the fifth column.	Handwritten text in the sixth column.	Handwritten text in the seventh column.	Handwritten text in the eighth column.	Handwritten text in the ninth column.	Handwritten text in the tenth column.	Handwritten text in the eleventh column.	Handwritten text in the twelfth column.	Handwritten text in the thirteenth column.	Handwritten text in the fourteenth column.	Handwritten text in the fifteenth column.	Handwritten text in the sixteenth column.	Handwritten text in the seventeenth column.	Handwritten text in the eighteenth column.	Handwritten text in the nineteenth column.	Handwritten text in the twentieth column.	Handwritten text in the twenty-first column.	Handwritten text in the twenty-second column.	Handwritten text in the twenty-third column.	Handwritten text in the twenty-fourth column.	Handwritten text in the twenty-fifth column.	Handwritten text in the twenty-sixth column.	Handwritten text in the twenty-seventh column.	Handwritten text in the twenty-eighth column.	Handwritten text in the twenty-ninth column.	Handwritten text in the thirtieth column.	Handwritten text in the thirty-first column.	Handwritten text in the thirty-second column.	Handwritten text in the thirty-third column.	Handwritten text in the thirty-fourth column.	Handwritten text in the thirty-fifth column.	Handwritten text in the thirty-sixth column.	Handwritten text in the thirty-seventh column.	Handwritten text in the thirty-eighth column.	Handwritten text in the thirty-ninth column.	Handwritten text in the fortieth column.	Handwritten text in the forty-first column.	Handwritten text in the forty-second column.	Handwritten text in the forty-third column.	Handwritten text in the forty-fourth column.	Handwritten text in the forty-fifth column.	Handwritten text in the forty-sixth column.	Handwritten text in the forty-seventh column.	Handwritten text in the forty-eighth column.	Handwritten text in the forty-ninth column.	Handwritten text in the fiftieth column.	Handwritten text in the fifty-first column.	Handwritten text in the fifty-second column.	Handwritten text in the fifty-third column.	Handwritten text in the fifty-fourth column.	Handwritten text in the fifty-fifth column.	Handwritten text in the fifty-sixth column.	Handwritten text in the fifty-seventh column.	Handwritten text in the fifty-eighth column.	Handwritten text in the fifty-ninth column.	Handwritten text in the sixtieth column.	Handwritten text in the sixty-first column.	Handwritten text in the sixty-second column.	Handwritten text in the sixty-third column.	Handwritten text in the sixty-fourth column.	Handwritten text in the sixty-fifth column.	Handwritten text in the sixty-sixth column.	Handwritten text in the sixty-seventh column.	Handwritten text in the sixty-eighth column.	Handwritten text in the sixty-ninth column.	Handwritten text in the seventieth column.	Handwritten text in the seventy-first column.	Handwritten text in the seventy-second column.	Handwritten text in the seventy-third column.	Handwritten text in the seventy-fourth column.	Handwritten text in the seventy-fifth column.	Handwritten text in the seventy-sixth column.	Handwritten text in the seventy-seventh column.	Handwritten text in the seventy-eighth column.	Handwritten text in the seventy-ninth column.	Handwritten text in the eightieth column.	Handwritten text in the eighty-first column.	Handwritten text in the eighty-second column.	Handwritten text in the eighty-third column.	Handwritten text in the eighty-fourth column.	Handwritten text in the eighty-fifth column.	Handwritten text in the eighty-sixth column.	Handwritten text in the eighty-seventh column.	Handwritten text in the eighty-eighth column.	Handwritten text in the eighty-ninth column.	Handwritten text in the ninetieth column.	Handwritten text in the ninety-first column.	Handwritten text in the ninety-second column.	Handwritten text in the ninety-third column.	Handwritten text in the ninety-fourth column.	Handwritten text in the ninety-fifth column.	Handwritten text in the ninety-sixth column.	Handwritten text in the ninety-seventh column.	Handwritten text in the ninety-eighth column.	Handwritten text in the ninety-ninth column.	Handwritten text in the one hundredth column.
---	--	---------------------------------------	--	---------------------------------------	---------------------------------------	---	--	---------------------------------------	---------------------------------------	--	---	--	--	---	---	---	--	--	---	--	---	--	---	--	--	--	---	--	---	--	---	--	---	--	--	--	---	--	--	---	--	---	--	---	---	---	--	---	--	---	--	---	--	---	---	---	--	---	--	---	--	---	--	---	---	---	--	---	--	---	--	---	--	---	---	---	--	---	---	--	---	--	---	--	--	--	---	--	---	--	---	--	---	--	--	--	---	--	---





اعجاز کے فطریات

جانتا چاہئے کہ عہدہ "عزیز" تعداد میں انہی ہی نو عہدہ سے باقی تعداد کی تحقیق ہوئی ہے یہ ایسے اثبات دواصل کے لحاظ سے کامیابی کی جگہ ہر پر مادی مجھے گئے ہیں۔ ان ہی سے ہر ایک سوال کا جواب ملا جاسکتا ہے یہ کیفیت رنگ شامی تو تھا ہے اور ہر عہدہ مخصوص ہوا اعداد سے چن کر اس کی نسبت دی ہے وہ اعداد ان ہی امور کی نسبت پر اب دینا چاہئے اس کے بعد اعداد کے ضروریات کا یہ عقدہ جیسا کہ میں نے دیکھا ہے۔

حدود	موسویات عدد
1	<p>قنبدار - سکرمب - حصوں بلوچ - نمبر دہلا آبی - بڑن - چاہ منزلت - دھب -          جوں - خواجہ - ہمد - میرساکن - سمیت - کعبیت - مروج - حیر و شر - طعن و تدبیر          مند قبلی - زمان و شکت - ریاست - عرت و حکمت - ورق و روزی و شغل - عمل -          طلب لازمیت - اند و مرکب - حکام و فہم - بادشاہ مقدمہ - عداس - ہرود سنگاری          حال مس و تن و حال اصرار و وزیر و تسلط و قند و بستاری -</p>
2	<p>مذہبات پرستی سے متعلق ہے۔ دن - سات - ہر صد کی حقیقت - میر و سفر کا و دھانی متعلق          دشواری متعلق و فہم و اسات و دست ریاست کرنا - ہستی و ہستی - حال احوال و دھان -          شغل و تجارت و کائنات و دنیا و حیات - حالات گنبد و ربائی و غائب - قرعہ وین وین و غیرہ          نمبر و غیرہ حقیقت کا دھور و دھور و استغفار - قنبدات -</p>
3	<p>دولت ہندی سے متعلق ہے - کھمبائی - مالی نادرہ - جہم و عمل و درج کے متعلق - قرق          پر قہم - سعبہ پر قہم و درج کا اہمیت و غارت - عروج - نقل و حرکت قہم خواب دن -          ہشیہ و دوا و - علم و ہر و قہم - حرارت خرقہ - پند و ہادی - مال امر - ہمد و سعادت          قہم و تن و غنیمت حصوں و ہر گرت - مداحی - برادر و غیرہ و ہر و ہر -</p>





۹ اصول کے بعد عربوں سے شیعہ ہے۔ دہات - نیا حرمین - غلامش اقتدار - امریکی حکومت  
کوشش کوہ متقرب - جوش ملی - بجلی سپرٹ - (۱) منڈلی نیا حرمین - بی جی اہستات - چٹان  
تھر - تعمیر و لاسے - کشش لاسے - قیام بدو نگار و مصلحت - سلاں و نمین و حرم و مستعدی و کثیر و حرم

احمد و کاترا پھر بتاتا

گین مسئلہ سے جواب دے لئے محمد الاعجازی نے جسے چند محققانہ امور کے مد نظر ایک رائج و جاری کتاب میں لکھ کر پیش کیا ہے اور تعالیٰ امداد بخیر یقین فرمائی۔

۱۔ ہر کتاب کے ابتدائی کے حروف کے علاوہ ہر حرف و عدد کو رقیعہ سے لیکر علیٰ مستطابق سے  
وہ دیکھائیں کہ یہ کلمہ کبھی کبھی عدد آخر میں بن جائے وہ عدد

۳۔ یہاں کے پانچ صوبہ داروں کے اعداد کی ان کا مجموعہ بطریق مذکور۔

۔۔۔ میں بڑے بہت سے لوگوں سے مل کر ان کا دل دھڑکا اور ان کے دلیرانہ سے ہو۔

۲۰۴۔ صاحبِ مرام سے ملازمین کو۔ غلبی خصوصیات سے فیکر و دلائل کو جمع کر کے  
من و لائق کے لیے غلامی تبدیل کروا دینے کی کوشش۔

د۔ دلت دلت کہیں دلت سرائی کہے اس وقت کہیں کھوکھلا دلت کو رہیم ہے  
بس چہ بچہ اس کا جو نہ دلتوں کی۔

• جو بیعت میں شامل ہو کر نہ ہو سہ ماہی کے دن میں اور نہ وہ محل میں ہو وہ درجہ نہ

-- کس قدر مستعد، فوج کی بہت کمائی ہوئی ہے۔

۷۔ ہر شخص کے صوفیہ کے دل میں جو مشائخ ہمارے ہیں کا عطر ہو۔

۱. وقت اسفل : شام ۷ بجے تا ۸ بجے عصر و وقت : ۱ بجے۔

۵۔ یہاں سے کہہ کر آواز میں تبدیلی آجائے اور اس کی بجائی اصطلاحات میں تحریر کرو یا نگیست

ایک سو سو و نو : ۱۰۰۰ ... جس کو ایسا ہے اسی کتاب کے حصہ میں "نامہ بر الاقلام و صیغہ" میں

یہ کتاب ہے اور اس کے بارے میں اس کی تشریح و تفسیر سے مراد ہے۔







## ۳۔ میری فلاں مراد کس وقت پوری ہوگی

اس مسئلہ کا پتہ زیادہ تر عند مستعمل ایک یا چار یا سات مہینوں میں دیا جاتا ہے کہ وہ مراد کب پوری ہوگی اگر مستعمل عدد۔ دو یا پانچ یا آٹھ ہوں ورنہ اس کی وہ مراد دیکھ کر پوری ہوگی اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی۔

## ۴۔ میں فلاں کام کس روز کروں

راہنہ کے عدد مستعمل کو ذیل کے ستروں میں دیکھو عدد مستعمل کے ذیل میں اس کا جواب پتہ ہوگا جس پر چل کر عدد کے فضل سے یہ ہوگا

مستعمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷

## ۵۔ یہ اکا کب اور کس وقت ہوگا

اس مسئلہ کا جواب۔ چاروں سات سو تو نام عدد ہوگا اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہوں ورنہ اس کا جواب دیکھ کر پتہ ہوگا اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی اگر تین یا چھ یا نو ہوں تو مراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی

## ۶۔ کیا میری فلاں کام بخوبی سرانجام ہوگا

عدد مستعمل کو ذیل میں دیکھو آپ اس کے نیچے اس کے جواب پتہ ہوگا۔

مستعمل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷

## ۷۔ کیا فلاں کام کرنا مجھے فائدہ مند ہے

اگر مستحصلہ عدد ایک پر قیمت یہ ہے اور کچھ دسٹ فائدہ زیادہ بہترین سے اس کو مہ کو  
بائیں ذکر دیا اسے تحت نقصان پیچھے پائے اس کام میں حصول مطلب ہو چکا ہے۔ ست  
فائدہ ہوا اور مسرت و راحت دہانت ہے۔ فی عداد سے کما فائدہ ہو

## ۸۔ کیا میرا فلاں کام یا روزگار ہوگا

اگر عدد مستحصلہ ایک یا چھ یا سات ہو تو ہمیں ہوگا اور دویا پانچ یا آٹھ سے تو کام دیر سے  
میں انجام ہوگا۔ تین یا چھ یا سات سے تو کام فائدہ سے ہوگا

## ۹۔ کیا فلاں کام ہو چکا ہے

اگر مستحصلہ عدد ایک یا سات سے پہلے وہ کام ہو چکا ہوگا اور چار دس سات سے بھی اب سے  
اگر دیا پانچ یا آٹھ یا عدد ہو تو کام اب ہوگا اگر عدد تین یا چھ یا سات ہو تو بھی نہیں ہوگا۔ شاید  
دیر ہو ہو جائے۔

## ۱۰۔ مجھے فلاں کام میں آرام ہوگا یا تکلیف؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو آرام ہوگا اور دس یا چھ یا سات سے تو آرام  
تکلیف ہوگا۔ یعنی جس قدر تکلیف ہوگی اسی قدر آرام ہوگا۔ اگر تین یا چھ یا سات ہوگا  
تو سخت تکلیف پیش آئے گی۔

## ۱۱۔ میری قسمت میں کیا لکھا ہے؟

عدد مستحصلہ میں ۱۳ عدد فائز کے معنی کر کے پھر استعلاقی کہے اسے اگلی عدد ہوا  
یہ عدد اس کے خاص نقشہ میں ملے گا

ردیف	توضیح
۱	مسافره
۲	حاصل نقضه
۳	حاصل امین
۴	خوارزمیه
۵	تذکره امیران و ملوک
۶	تذکره امیرک
۷	تذکره ویرانی
۸	تذکره ملک
۹	تذکره امیران و ملوک

۱۷۔ آج کل میری قسمت کیسی ہے؟

عدد محمد کو دیکھ کر وہ کو ان کے پس جو عدد ہے اس کے حواص قسمة میں دیکھو

[illegible]

۱۴۔ مجھے کونسی تجلیات فائدہ مند ہے؟

فرد مستحقہ کو قصہ دہلی میں دکھایا گیا، جسے جواہر لعل نہرو۔

۱	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۲	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۳	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۴	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۵	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۶	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۷	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۸	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۹	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰
۱۰	کتاب الفوائد فی شرح التلویح	۱۰

۱۴۲۔ کیا فلاح چیز تریدوں کا نڈہ مند ہے؟

اگر شمسہ علیہ السلام باچار یا سہتہ ہوگا تو اس کا تہذیب کا دھندہ جگلا اگر دین یا چاندی کا گھدہ ہوگا تو اس کی مرید میں نہ لکھہ ان ہوگا نہ قادیان ہوگا چوں کہ تھو کو خود جس ہے صرف اس کی صورت



میں لڑیاہ عقلمان ہوگا اگرچہ دنیا پر فخر ہوگا اور حسد ہر گاہ کرنے کے حدود سے باہر نہیں کچھ نہ ہو جائے

### ۱۵۔ کیا سو دا فر وقت کرنے سے فائدہ ہوگا؟

اگر مستعملہ حد تک یا پھر یا است ہوگا سو دا فر وقت ہوگا لیکن چنداں فائدہ نہ ہوگا۔ دو اور دن آج اور آٹھ کے نفع ہر نئے تین یا چھ سے سو سے میں غل ہے کہ پہلے غل اور بعد میں نفع ہو دے۔

### ۱۶۔ دولت کس کام سے حاصل ہوگی؟

مستعملہ حد کو فتنہ دیں میں دیکھ کر اس سے حاصل ہوگا۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۳	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۵	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۷	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۸	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

### ۱۷۔ سفر کس طرف کا فائدہ مند ہے؟

مستعملہ حد اگر ایک روٹو سفر عرب کی طرف کا مشربہ دے سفر شام کا چاہ میں ہے سفر مشرق خوب ہے چار سے سفر جنوب کا مفید ہے پانچ سے سفر مال مصری کہہ کہ چھ سے شام مشرقی کہہ کہ سات سے خوب مشرقی کہہ کہ آٹھ سے خوب مصری کہہ کہ نو سے مصری کہہ کہ دس سے مصری کہہ کہ اسیل میں ہے مائل راستے۔

### ۱۸۔ میں سفر کس طرف جاؤں گا؟

مستعملہ حد کو فتنہ دیں میں دیکھ کر سفر معلوم کر دو جو حد ہو اس طرف کا سفر ہوگا۔





ہاں! ہرگز تو علم تو حاصل ہوگا تو سائل میں سے فائدہ نہ پہنچے گا۔ اگر تین یا چھ یا نو ہوگا تو سائل یہ عمر وسیلہ سے کام لے سکتے ہیں کیونکہ ان کی عمر کم ہے۔

## ۲۔ اس مباحثہ یا مناظرہ میں کون غالب ہوگا؟

دونوں کے مستند و دروہ ایک ایک کا ایک ایک کے عدد وفاق اور دوسرے کے جوت ہیں تو جس کے عدد وفاق اس کے وہ غالب ہوگا اگر دونوں کے عدد وفاق ہیں تو جس کے عدد کم ہیں اس کے وہ غالب ہے اگر دونوں کے عدد وفاق ہیں تو جس کے عدد زیادہ ہیں اس کے وہ غالب ہے اگر دونوں کے عدد وفاق اندر بہرہوں کے عدد وفاق میں سے جس کی عمر کم ہوگی وہ غالب ہے۔

## ۳۔ کیا میں آج سفر کروں؟

مستند و دروہ کے درجہ کے ہوتے ہوئے اس کے حالات معلوم کرو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بہشت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت	دولت و دولت
نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور
نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور
نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور	نور و نور

## ۴۔ قلوں بھائی بہن سے میرے تعلقات کیسے ہونگے؟

اگر مستند و دروہ ایک چار سات ہوگا تو اچھے تعلقات رہیں گے اگر نہ پانچ ہوگا تو درجہ تعلقات ہیں گے۔ چھ نہ تو اگر آٹھ ہوگا تو زیادہ کشیدہ ہوتے چلے جائیں گے اگر تین یا چھ ہوگا تو آمیزش تعلقات ہو جائیں گے اور درجہ تعلقات کی عمر کم ہو جائے گی۔

### ۳۰۔ کیا مجھے بھائی بہنوں سے فائدہ ہوگا؟

اگر مستند اعداد ایک یا چھ یا سات ہوں تو فائدہ بہت ہوگا۔ دو اور پانچ ہوں تو فائدہ بھی ہو گا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔

### ۳۱۔ دو فریق جنگ میں کون فقیاب ہوگا؟

اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بہت ہوگا۔ دو اور پانچ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔

### ۳۲۔ قدس مقدس یا رزائی یا کشتی میں کون فقیاب ہوگا؟

اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بہت ہوگا۔ دو اور پانچ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔

### ۳۳۔ یہ مقدمہ کون جیتے گا؟

اگر مستند اعداد ایک یا چھ یا سات ہوں تو فائدہ بہت ہوگا۔ دو اور پانچ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر تین یا چھ ہوں تو فائدہ بھی ہوگا۔

تقریر	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس	عددی قیاس
۱	۵	۷	۹	۱۱	۱۳	۱۵	۱۷	۱۹	۲۱

### ۳۴۔ مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا ہوگا؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا پانچ ہو سکے تو مکان بنانا اچھا ہے ہر قسم کی سختی ہوگی اگر دیا جائے ہو تو اس وقت اس بزرگ مکان نہ بنادو ورنہ نقصان ہوگا کسی دوسرے موقع کا انتظار کرو اگر عین بہت ہو تو مکان بنا کر اس میں رہنے سے تنگ دستی و تکلیف کا اندیشہ ہے اگر ہمارا یا آٹھ ہو تو تعمیر کرو اچھا ہوگا فورے پہلے گراب رو کر پھر اچھا ہوگا۔

### ۳۵۔ مکان کی تعمیر کس دن شروع کروں؟

اگر چند مستحصلہ ایک ہو تو روزہ شعبہ سے متعلق ہے جو کہ بدھ گراب کے لئے اچھا ہے اگر دو یا عدد ہو تو ایک شعبہ سے متعلق ہے تعمیر مکان کے لئے بہت نیک ہے اگر تین ہو تو کشید سے مناسب ہے اگر چار ہے اگر بیس میں تو روزہ شعبہ ہے برا اچھا نہیں ہے اگر پانچ ہیں تو پختہ شعبہ کے دن بنادو جو اچھا ہے نہ بد ہے اگر چھ ہیں تو روزہ شعبہ کو بناو سات سے جمعہ کے دن بنادو آٹھ سے نہ بناو نو سے نہ بناو دس سے نہ بناو ایک بجو۔

### ۳۶۔ کیا فلاں مکان میرے لئے سودا ہے؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو سلطان سائیک کے واسطے سودا ورنیک ہے اور سودہ۔ یعنی یا آٹھ ہیں تو مکان برائے سائیک نہیں ہے اگر تین یا چار یا نو ہیں تو سودا ہی ہے۔ جی۔ سودہ ہے اور نہ ٹیکس ہے۔

### ۳۷۔ اس موسم میں میری فصل کیسی ہوگی؟

اگر مستحصلہ عدد ایک اور چھ ہو تو فصل اچھی ہوگی دو اور سات سے وزا دم دہے گی تین اور آٹھ سے مدھیالی ہوگی چار اور نو سے سخت نقصان و خسار ہو پانچ سے سب سے کمتر ہوئے گی۔

۱۳۔ کیا میرے یا اس کے مکان میں وقفہ ہے؟

مستحصلہ حدود کو حصہ پر تقسیم نہ کرنا اگر ایک بچے تو وہ غیر موجود ہے ورنہ نہیں اور اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ وقفہ مکان میں کہاں مدفون ہے تو حدود مستحصلہ کو چار پر تقسیم کرنا اگر ایک بچے تو دوسرے مکان میں جہاں تک پہنچے ہے اسے قریب دوسے ڈاکٹریٹ روڈ یا شہریت و برخواستہ کے کمرے میں یا وہ عمارت گاہ میں ہے تب اسے محل نماز یا مکان یا چاروں طرف کی تقریریں جگہ پر ہے چاروں طرف گرام و باغی و غیرہ میں ہے۔

۱۴۔ قذال عورت کو حل ہے یا نہیں؟

حدود مستحصلہ کو حصہ پر تقسیم کرنا اگر ایک بچے تو محل سے دوسرے نہیں ہے۔

۱۵۔ اس محل سے کیا پیدا ہوگا؟

اگر حدود مستحصلہ ایک و چار یا سات ہو تو مکان پیدا ہوگا ورنہ باغی یا آٹھ سے لڑیں پیدا ہوگی اور میں یا چھ یا نو سے کل ساقط ہو جائے گا یا اگر کایہ ہو کر مر جائے گا۔

۱۶۔ اولاد نہ ہونے کا نقص مرد میں ہے یا عورت میں؟

اگر مستحصلہ واحد مرد و عورت کا متحدہ یعنی وہ نکاح پھر دونوں کو مل کر و پر قبضہ نہ کرے اگر حدود نہایت بچے تو نقص مرد کا ہے ورنہ عورت کا ہے

۱۷۔ اس عورت سے اولاد کیوں نہیں ہوتی؟

اگر مستحصلہ عدا ایک چار یا سات ہو تو عورت اگرچہ اس کی رحم میں کچھ نہیں ہے یا باغی و آٹھ سے بھی اس کی رحم میں کچھ نہیں ہے تب یا چھ یا نو اس پر کچھ دیو یا پس یا جنت یا باغ اور غیرہ کا اثر ہے۔

### ۴۳۔ اولاد نہ ہونے کا سبب کیا ہے ؟

مستحصلہ عدد اگر ایک اور پانچ پر قوتِ حیات میں طبیعی نفس درخشاں ہے تو اس کی جہانی ہے دو اور پچھلے مرد میں طبیعی نفس ہے جن ادرکات سے حیات پر اثر دیا سبب کا اٹھ ہے چار اور آٹھ سے مزید بھر دیا سبب کی وجہ سے اولاد نہیں پاتی فرسے شاید بعد میں اس کا پورا اور نفس مدد ہو جائے ۔

### ۴۴۔ کیا میرا دوست مجھے دل سے چاہتا ہے ؟

مستحصلہ عدد اگر ایک اور چار پر قوتِ دل میں مخالفت رکھتا ہے عرفتِ غائبی طور پر دوست بن چکے ہیں وہ دوست سے اس کی دوستی میں رہا۔ رمانی ہے تیز و کٹھ سے اس سے دوسری بھی نسبت ہے چار دوست اتنے آپ سے ملتی محبت ہیں ہے اسطرح ہر محبت محبت محبت کا سبب ہے اس سے پچھلے اس کے دل میں کپ کی محبت ہے اس سے دوست ہے دوستوں سے کپ کی محبت سے دفع ہے ۔

### ۴۵۔ کیا ظلال سے میری محبت کا مایاب رہے گی ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو کامی ہو کر مہم کی ہو جائے گی ۔ اگر وہ پانچ یا آٹھ کا عدد ہو تو مایابی اور دلچسپی محبت ہے اگر تین یا چار کا عدد ہو تو تعلقات پر کھنڈر استوار رہیں گے اور دلچسپی سے بھرے ہوئے ہیں ۔

### ۴۶۔ کس وجہ سے دوست تک رسائی ہوگی ؟

اگر مستحصلہ عدد ایک یا چار یا سات ہو تو اس کی حریف سے پہلے اگر وہ پانچ یا آٹھ کا عدد ہو تو تک رسائی ہو جائے گی اور دلچسپی سے بھرے ہوئے ہیں ۔ اگر تین یا چار کا عدد ہو تو تعلقات پر کھنڈر استوار رہیں گے اور دلچسپی سے بھرے ہوئے ہیں ۔



۴۷۔ کیا منجھ کو استیلاز متبرکہ کی زیارت ہوگی؟

اگر مستحق عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو زیارت بخیر و صحت و امن طریق سے ہوگی اور دو یا پانچ یا آٹھ سے کم یا ستر میں تکلیف و اسات کرنا پڑے گا تین یا چھ یا سات کم زیارت رکھ کر گئے اور وہ ٹوٹ سارے گا اگر ہزار گئے تو راستہ میں سے واپس آگئے۔

۴۸۔ کیا میں اس امتحان میں کامیاب ہوں گا؟

اگر مستحق عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو کامیابی پائی جیسی ہے اور دو یا پانچ یا آٹھ سے بادل ناکی کی امید ہے اور تین یا چھ یا سات سے کامیابی تو ہوگی لیکن تھوڑی دیر سے ٹھکے گا۔

۴۹۔ آئے والی خبر کیسی ہوگی اور کب آئے گی؟

عدد مستحق کو نشانہ دہی میں دکھو اس کے پیچھے اس کے خاص پتھر اور یوم معلوم کرو

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	یکشنبہ	دو شنبہ	دو شنبہ	دو شنبہ	چهار شنبہ	پنج شنبہ	چھ شنبہ	آٹھ شنبہ	نہ شنبہ

اگر عدد مستحق ایک یا دو یا تین ہو تو اتنے دن ۴ یا ۵ یا ۶ سے متنبہ رہتے ہوئے ۷ یا ۸ سے آتے ہوئے۔

اور عدد مستحق کو دو یا تین تقسیم کرو اگر ایک بچے تو یہی ہرجوت دے ابھی ورنہ

۵۰۔ کیا مریض کو شفا ہوگی؟

اگر عدد مستحق ایک یا چار یا سات ہوگا تو مریض کو شفا ہو جائے گا اور دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو مریض کو حذر ہے اور خوف مرگ سے تین یا چھ یا سات ہوگا تو مریض ایک بڑی مدت تک ضعیف رہے گا خدا کے فضل و کرم سے شفا پائے گا۔

کے مل کے

۱۵۔ فلاں مریض کو کیا مرض ہے ؟

اگر مستحضر خدا یک ہر قویادی و صفوی مرض یا جراثیم میں دوا دیکھائی وغیرہ اور طبیعت  
تجربہ پریشانی دے دے یا یہ اسباب وغیرہ دے گا کہ وہ ہر قویہ ہر تاک یا پڑھائی اور دیگر ہر تکلیف میں کوئی  
مرض ہر سبب ہو و ہادی وغیرہ اور صفحت ہر مرض قبول کرے اور اگر تین ہر قویادی ہر مرض  
کھنڈہ یا صفوی وغیرہ اور دلی یا تھا اور پاؤں میں بین اسے دائم ہر جابجا اگر چاہا ہر قویہ کان یا صفی  
میں دوا اور خوف سے دنا آوے گھر یا بج ہل کر اور دیگر میں تکلیف اور سرور یا گئی ہو  
اگر چہ ہر قویہ ہر چشم و کان و زبان میں دوا ہو کہ صحت ہو تو پیٹ کا درد و دیکھائی و صفی کا درد  
ہر اگر تانہ ہو تو جسم میں گرمی اور صفوی امراض ہر اگر قویہ ہو تو بخار و دینہ اور دست و پا ہر  
دکھ کرے ۔

۵۶۔ مریض کی موت کس جگہ واقع ہوگی ؟

مگر مستحضر رہے یہ ہے چنانچہ یہ بزرگ وقت گھوٹا ہو گیا اگر وہ نہ پانچ یا آٹھ ہزار سو ت

۵۳۔ کیا موت کمی ہی ہوگی؟

پیرستخودہ عبدالحق ہونگا تو مرخص کی صورت نہ ملے گی اور اگر مستخودہ عدالت جیت ہوگا تو صورت  
عیب سے ہوگی۔

۴۴۔ موت کا بہانہ کیا ہوگا؟

مستحقہ واد کو نقشہ قریلی میں دیکھ کر اس کے خواہش معلوم کرو  
نقشہ نگار جعفریہ واد قریلی،

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
غائب	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی

## ۵۵۔ غائب یا گریختہ زندہ ہے یا مردہ؟

اگر مستند ایک یا پانچ سات ہو تو غائب وغیرہ زندہ ہے اور اگر دو یا پانچ یا اکثر ہو تو مردہ یا اگر تین یا چار یا کچھ ہو تو زندہ تو مردہ ہے مگر یہ کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا۔

## ۵۶۔ فلاں غائب آدمی کب آوے گا؟

اگر مستند عدد ایک یا پانچ ہو تو غائب صبح سویرے آوے گا اگر عدد پندرہ یا چار ہو تو آوے گا اگر تین یا سات ہو تو غائب کے کہنے کی یہ نہیں ہے اگر چار یا آٹھ ہو تو صبح کی مصیبت میں گرفتار ہے۔ اگر نو ہو تو شاید دو بعد واپس آئے۔

## ۵۷۔ گریختہ یا غائب کس طرف ہے؟

عدد مستند کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر خواص معلوم کرو۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
غائب	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی	میرزا کاغذی

## ۵۸۔ میرے دل میں کس چیز کا ضمیر ہے؟

اس عدد میں کی مقدار کو معلوم کرو کہ کس قدر کھڑی بل کا دن۔ پہلیں جو مقدار ہو اس کو پورے تقسیم کرو پھر اس حاصل تقسیم کے مطابق دل کے کچھ مارا پھر دیکھو کہ اس کے سوال کا رت کی ہے

پس دن کے جس حصے میں سال سوال کہے اس کے مطابق نقشہ ذیل سے جواب بتا دو دوست  
نیت پرگہ۔ ۱۲۶ ج ۱۔

خود	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خیر برکت و برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت	خیر برکت

## ۵۹۔ کیا چور نے مال ضائع تو نہیں کیا؟

اگر شخص دھاریک یا بیاریات ہو تو مال اچھوڑ سکے گا جس سے اس نے ضائع نہیں کیا  
جسے اگر دیکھ لیا گیا تو چور نے مال ضائع کر دیا ہے اگر تین یا چھ یا نو تو چور نے مال مسروقہ  
یا کچھ ضائع کر دیا ہے اور کچھ اس سے بچ رہا ہے۔

## ۶۰۔ کیا مال مسروقہ مجھے واپس ملے گا؟

اگر شخص دھاریک ہو تو نہ واپس ملے گا اگر دیکھ لیا گیا تو چور کو مال مسروقہ دے دے  
میں اگر تین یا سات ہو تو بہت دیر سے بعد کچھ مال ملے گا اگر چار یا آٹھ ہو تو مال برگر دے گا اگر  
نو یا گیارہ مل جائے۔

## ۶۱۔ مال مسروقہ اب کس طرف ہے؟

خود شخص کو اس وقت یہ کہے کہ نقشہ کے مطابق مدد سے طرف معلوم کرے۔

## ۶۲۔ کیا گمشدہ چیز ملے گی؟

اگر شخص دھاریک یا بیاریات ہو تو کم شدہ چیز جلد ملے گی اگر دھاریک ہو تو کم شدہ  
چیز چند دن کے بعد ملے گی اگر تین یا چھ ہو تو کم شدہ چیز برگر ملے گی اور



## ۶۷۔ فلاں آدمی مجھے دوست سمجھتا ہے یا دشمن؟

اگر مستحضر عدد ایک یا چار یا سات برتر دشمن سمجھتا ہے اگر دو، پانچ یا آٹھ برتر تو آپ کو دوست سمجھتا ہے اگر تین یا چھ یا نواک عدد ہوگا تو وہ آدمی آپ کو دوست سمجھتا ہے اور نہ دشمن سمجھتا ہے۔

## ۶۸۔ میرے دشمن کس قدر ہیں؟

اگر مستحضر عدد ایک یا دو یا تین برتر ایک آدمی دشمن ہے اور اگر چار یا پانچ یا چھ کا عدد ہوگا تو آپ کے دشمن بہت سے ہیں اگر سات یا آٹھ کا عدد ہوگا تو آپ کسی کبھی لیجے اور دوست نہیں لئے سب لوگ آپ کے دشمن ہیں۔

## ۶۹۔ میری اور فزوں کی دشمنی کا انجام کیا ہوگا؟

در مستحضر عدد ایک یا دو یا تین برتر دشمن تھے چھ یا نوے اگر دو برتر دشمن آپ سے مصالحت پہلے کر جائیں مصالحت دہرے کی وجہ سے غفلت و غماز و غلطی و حادثے اکثر ہیں برتر سائل کو دشمن یا نقصان دینے گر سائل اسے برعکس کر جائے اگر چار برتر دشمن آپ کو اعلیٰ درجہ کی عیوب و عیوب پانچ سے دشمن اگر آپ سے صلح کرے آپ کو دوست ہو جائے چھ سے تو سائل کی روک تھام یا کسی عیب سے دشمن کو مغلوب کر کے سے برادر حال کر دے۔ سات سے دشمن سائل کو ہر پہلے سے کمزور بنا کر مغلوب کرے آٹھ سے دشمن آپ کو دشمنی کا لیلیٰ پہنچا کر خوب کسے تو سے دشمن سب سے پہلے آپ کو مختلف تکلیف میں مبتلا کرے اور آخر پیمانہ پر آپ کی دشمنی ترک کرے آپ کو نادمہ دیوے۔

## ۷۰۔ میرے دشمن مجھ سے قوی ہیں یا کمزور؟

اگر مستحضر عدد ایک یا چھ یا سات ہوگا تو آپ کے دشمن آپ سے طاقت ور ہیں گے اور

اگر وہ بیاد بچ یا آخر ہرگز تو آپ کے دشمن آپ سے کمزور ہیں گے اور تم ہو سادیں گے دشمن بلا ہ  
یا تو ہرگز تو آپ کے دشمن نہ تو طاقت مد ہیں گے اور آپ سے کمزور ہیں گے طاقت مد ہیں  
کی مسادی ہوگی۔

### ۱۔ کیا میری شادی ہوگی؟

مستعمل عدد طاق عدد ہرگز تو شادی ہوگی اور اگر عدد دخت ہرگز تو آپ کی شادی نہیں  
ہوگی۔

### ۲۔ کیا میری شادی فلاں عورت سے ہوگی؟

اگر عدد مستعمل ایک یا چار یا سات اسی کے قواسم سے آپ کی شادی بہت جلد ہوگی اور اگر دو  
یا چار یا آخر ہرگز تو آپ کی اس سے بڑی مشکل سے ہوگی۔ تین یا چھ ہرگز قواسم سے آپ کی شادی  
نہ ہووے تو سے اور نہ ہرگز پانچ ہووے۔

### ۳۔ فلاں سے میری شادی کب ہوگی؟

اگر مستعمل عدد ایک یا دو یا تین یا چار ہرگز تو آپ کی شادی عدد مستعمل کے موافق سے سال کے  
بعد ہوگی اگر چنانچہ ہرگز تو بچ ہرگز کے بعد آپ کی شادی اس سے ہوگی اور اگر چھ یا سٹ یا آخر یا نو  
ہرگز تو عدد کے موافق ماہ کے بعد آپ کی شادی ہوگی۔

### ۴۔ کیا فلاں مرد یا عورت نیک ہے یا بد؟

اگر مستعمل عدد ایک یا چار یا سات ہوگا تو نیک ہے اور اگر دو یا چار یا آخر کا عدد ہوگا تو اس  
کا بیل چن خراب ہے۔ اگر تین یا چھ یا نو کا عدد ہوگا تو عورت مرد کو چاہے کچھ رنگ پر جاوے گی  
اسی طرح مرد کا حال ہوگا۔

## ۵۷۔ کیا میں فلاح سے شادی کروں؟

مستعد ہونے والے یا جسے اس وقت یا اس سے شادی ابھی نہیں ہے اور اگر  
معدیہ یا فلاح کا وہ جو شادی نہ کر سکا ہو، اگر تین یا چار سال کا ہو تو یہ شادی  
تین ماہ بعد کی جائے فراہمی ہے۔

## ۵۸۔ میں کس حد کی حامل کو رفیق حیات بناؤں؟

مستعد ہونے والے یا جسے اس وقت یا اس سے رفیق حیات کو بھی بہت دور حاصل کرے اگر آپ کا استعداد  
بمقام ہر وقت کے رفیق حیات وہ ہے جس کا درجہ یا کمالات یا خوبی اور اگر آپ  
کا استعداد مدیہ ہے تو آپ کی رفیق حیات کا درجہ یا کمالات یا خوبی اور اگر آپ کا درجہ یا کمالات  
مشرب حیات کا درجہ یا کمالات ہے اگر آپ کا درجہ یا کمالات ہے تو شریک حیات کا درجہ یا کمالات  
بہت گہرا ہے تو شریک حیات کا درجہ یا کمالات بھی گہرا ہے۔ اگر آپ کا درجہ یا کمالات  
تو شریک حیات کا درجہ یا کمالات بھی گہرا ہے۔ اگر آپ کا درجہ یا کمالات ہے تو شریک حیات کا درجہ  
تین یا چار ماہ بعد کے شریک حیات کا درجہ یا کمالات ہے تو شریک حیات کا درجہ یا کمالات  
کا درجہ یا کمالات بھی گہرا ہے یا چار ماہ بعد کے۔

## ۵۹۔ کیا اس عورت کا قدم نیک ہے یا بد؟

اگر وہ مستعد فلاح ہو تو اس وقت کا قدم نیک ہے۔ اگر وہ مدیہ ہو تو اس کا قدم بد ہے۔  
عورت کا نیک ہونا۔

## ۶۰۔ کیا فلاح عورت مرد میں موافقت ہوگی؟

اگر مستعد ہونے والے یا جسے اس وقت یا اس سے موافقت ہے اس کی ادا کردہ یا پائی  
تو وہ مردوں میں اتفاق و سہولت ہے۔ اگر تین یا چار ماہ بعد کے موافقت ہوگی۔







۸۶۔ کیا میرا قرض مجھ سے ادا ہو گا؟

اگر مستحق عدالت یا چار یا سات ہوگا تو قرضہ آپ سے جلد واپس آئے گا اور اگر دینے والے نے قرضہ ادا نہیں کیا تو آپ سے قرضہ واپس آئے گا اور اگر تین یا چار یا نو کا عدد ہوگا تو آپ کافی دیر سے قرضہ ادا کر لیں گے۔

۸۷۔ کیا میرا دیا ہوا قرضہ واپس مجھے ملے گا؟

اگر آپ کا مستحق عدالت یا چار یا سات ہوگا تو قرضہ بدرجہا ملے گا اور اگر دینے والے نے قرضہ ادا نہیں کیا تو آپ سے قرضہ واپس آئے گا اور اگر تین یا چار یا نو کا عدد ہوگا تو آپ کافی دیر سے قرضہ واپس لے سکتے ہیں۔

۸۸۔ میں اب کوئی نیا کاروبار شروع کروں؟

اگر آپ کا مستحق عدالت یا چار یا سات ہوگا تو آپ کو شروع کرنے سے روک دیا جائے گا اور اگر تین یا چار یا نو کا عدد ہوگا تو آپ شروع کر سکتے ہیں۔

۸۹۔ میں اپنا کاروبار کس تاریخ کو شروع کروں؟

اگر آپ کا مستحق عدالت یا چار یا سات ہوگا تو آپ کو شروع کرنے سے روک دیا جائے گا اور اگر تین یا چار یا نو کا عدد ہوگا تو آپ شروع کر سکتے ہیں۔



مقام کے بقایا عدد سے زیادہ ہو تو اس کے مطلب کے ہرگز اس مقام کے عدد بیان ہوں تو مسائل کو فائدہ پہنکا۔

### ۹۳۔ مجھے قلال عہدہ یا ترقی کب ملے گی؟

اگر آپ کا مستند عدد ایک یا اسیاتین ہوگا تو آپ کی ترقی اتنے اکان میں سے بعد سے ہی اور اگر چار یا پانچ یا چھ ہوگا تو آپ کی ترقی اتنے نصف وصال یا ہفتوں کے بعد نصیب ہوگی اور اگر سات یا آٹھ یا نو ہوگا تو ترقی یا عہدہ اتنے چوتھائی عدد میں سے عہدہ ملے گا۔

### ۹۴۔ قلال خبر درست ہے یا غلط؟

اگر آپ کا مستند عدد پانچ ہوگا تو عامہ میر جھٹی ہوگی اور اگر مستند عدد بیست ہوگا تو عامہ خرچ ہوگی۔

### ۹۵۔ قلال میری دشمنی کیوں کرتا ہے۔

اگر آپ کا مستند عدد ایک ہوگا تو دشمن آپ سے عداوت لائی یا جو کوئی ترقی یا عہدہ کے لیے اگر وہ ہوگا تو رقابت مائی یا کسی کی دوستی کے حصول کی وجہ عداوت ہے اگر تین ہوگا تو عداوت جو دشمن یا کسی کے ہمارے کی وجہ سے ہے۔ اگر چار ہے تو دشمن جو دشمنی کے عداوت سے اس کے دشمنی کی وجہ سے اس کا عداوت ہے اگر سات ہو تو دشمنی کی وجہ سے اس کا عداوت ہے اگر آٹھ ہو تو دشمنی کی وجہ سے اس کا عداوت ہے اگر نو ہو تو دشمنی کی وجہ سے اس کا عداوت ہے۔

### ۹۶۔ کیا میری قلال امید برآورے گی؟

اگر آپ کا مستند عدد ایک یا چار یا سات ہو تو امید برآورے گی یا عہدہ اگر دو یا پانچ یا آٹھ ہو تو امید برآورے گی۔ اور اگر تین یا چھ یا نو ہو تو امید برآورے گی۔

## ۹۷۔ میری امید کب تک برآوے گی؟

اگر آپ کا عدد مستعد ایک یا دو باتیں ہر وقت اسے کافی سال کے بعد اور اگر آپ کا عدد مستعد چار یا پانچ یا چھ ہر وقت اسے نصف یا دو سال کے بعد اگر آپ کا عدد مستعد سات یا آٹھ یا نو ہر وقت چھ یا سات سال کے بعد برآوے گی۔

## ۹۸۔ میرا مال آوے گا یا نہیں؟

اگر آپ کا مستعد عدد پانچ یا چھ سات یا نو ہر وقت ملے گا اور اگر دو یا تین یا چھ یا آٹھ سال تک آوے گا۔

## ۹۹۔ کیا قتل سے ملاقات ہوگی؟

اگر آپ کا مستعد عدد ایک یا پانچ ہر وقت ملاقات ہوگی اور دو یا چھ یا نو ہر وقت دوسری بات ہوگی۔ تین یا چھ ہر وقت ہوگی چار یا آٹھ سے بڑے گرتے بھی قریبی شکایتیں کہہ دے شادی و نکاح و غیرہ سے۔

## ۱۰۰۔ فلاں آدمی سے کتنا روپیہ ملے گا؟

اگر آپ کا مستعد عدد نو ہوئے تو یہ ضرب عدد حاصل ضرب میں عدد تقابلیں کے نتیجے کے بعد جو کوئی تقسیم کر دے اور باقی کو یاد رکھ کر عدد حاصل ضرب میں ضرب دو حاصل ضرب میں جو عدد سابقہ تقسیم سے باقی رہے اسے آدھ کر دے اور باقی رہے اسی قدر تعداد میری بتاؤ۔

## ۱۰۱۔ میرے واسطے کوئی آئینہ مفید ہے؟

اگر آپ کا مستعد عدد ایک ہے تو آئینہ منہ و کمر چرخ یا عجم یا پتھر یا پتھر کے چھپے ہوئے



جس کی مقام پر موجود رکھا ہے۔

۱۰۴۔ کیا اس سال یا ماہ میں بارش ہوگی؟

اگر آپ کا مستعمل عدد یا پانچ یا چار یا سات ہوگا تو ترتیب بارش ہوگی۔ اور اگر ایک یا تین پر تفریق اور بے وقت بارش ہووے اگرچہ یا آٹھ ہو تو بارش نہ ہووے اگرچہ ہو تو ممکن ہے کہ ہووے۔

۱۰۵۔ بارش کس قدر دنوں میں ہوگی؟

اگر آپ کا مستعمل عدد ہفتوں یا سات کے اندر اگرچہ ہو تو اسی دن اگرچہ ہو تو ۲۰ یوم کے اندر سات سے ۲۰ یوم ایک یا تین سے ۲۰ یوم روز اگرچہ یا آٹھ ہو تو وہاں کے بعد اگرچہ تو بارش نہ ہو اگرچہ ہو تو عرب دور سے ہووے۔

۱۰۶۔ کیا مجھے فلاں گاؤں یا کھیت ملے گا؟

اگر آپ کا مستعمل عدد ایک یا تین یا پانچ یا سات ہو تو میرے گاؤں یا چار یا چھ یا آٹھ سے دسے گا تو وہاں سے ملے گا۔

۱۰۷۔ کیا مجھے حکومت میں جگہ یا مرتبہ ملے گا؟

اگر عدد مستعمل ایک یا سات ہو تو میرے وہ جگہ ملے گی اگر تین یا پانچ ہو تو میرے جگہ ملے گی اور مرتبہ ملے گا اگر چار یا چھ ہو تو ایسا کس ملازمتی ہووے اگر آٹھ ہو تو جوئی کا ملازمتی ہوگی تو سے قبال کے ہیں عروج ہوگا۔

۱۰۸۔ کیا میرے کشتی یا جہاز بخیریت دریا کے پار لگے گا؟

اگر آپ کا مستعمل ایک یا تین یا پانچ یا سات ہوگا تو میرے کشتی یا جہاز کا وہ



پہلے گاہک یا بیمار یا آخر سے صوبہ ایک یا دو بلان و طرفائی سے مشورہ ہے تو بے تکلیف کے بعد دہرہ کنارت لگے گا۔

## ۱۰۹۔ مجھے کس ماہ میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے؟

اگر آپ کا مستعدہ عدد جو اسے نقشہ دہل میں دیکھ کر ۸۰ صدیات کہ جس میں آپ کو اپنی صحت و تندرستی کے لیے احتیاط کرنی چاہئے۔

فرد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	جنوری	جنوری	دسمبر	جنوری	ستمبر	مئی	جنوری	دسمبر	اپریل
	اکتوبر	فروری	فروری	فروری	دسمبر	اکتوبر	فروری	جنوری	مئی
	دسمبر	اپریل	اپریل	اپریل		فروری	اپریل	مئی	فروری
			ستمبر	ستمبر	اکتوبر	اکتوبر	اکتوبر	اکتوبر	دسمبر

## ۱۱۰۔ کیا مجھے فلاں کام میں کامیابی ہوگی؟

آپ کا مستعدہ عدد جو اسے نقشہ دہل میں دیکھ کر اس کے نیچے اپنی کامیابی کے حصول حکم معلوم کریں۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
خواص	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی
	ہر	ہر	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی
			کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی	کامیابی

## ۱۱۱۔ فلاں میں کون سی خوبیاں اور کونسی برائیاں ہیں؟

اس کا مستعدہ عدد جو اسے نقشہ دہل میں دیکھ کر اس کے نیچے اس کی عیبوں و برائیاں

مضمون کردہ

عدد	خریپ	برائیتیں
۱	مکرم پور کی طاقت - ریلوے مضبوط - ٹرک کرائے اقتصاد - حق بھی آزاد حیاتی - عزت اختیار لاکھوں - نیشنل ٹرکوں تعداد میں بڑھے ٹرسٹ ہائیڈرو پاور کش پائنا - مجددانہ طریق کار مشکل حالات میں مضبوطی برقرار -	بے پرواہی - خدمات پرستی - اصول پرستی غور نالی - سطح اعلیٰ - معمولی مسائل پر جھگڑنا - مطلب پرستی - محدود الزامی طریقہ -
۲	صاف کرنے کیلئے مضمون کرنا اور رکھنا - استقلال حق - سبیلگی - وفاداری - حق پرستی - بے پرواہی حق - مصلحتی سے دور رہنا - بیکر کوئی قوت بیکر حریف - بیکر کوئی بیکر روایت - بیکر کرنا -	مکتوں مزای - مثال مشعل - بیکری - ٹرک ریلوے صاف خراب - صاف سے نیادہ کتاب - بے پرواہی - بے حد غلط - ہر ایک سے بحث مباحثہ کرنا -
۳	قوت دین - خوش طبی - وفاداری - عزت ریساک بے ثبات - کامیابی - وفا - ملی انصاف مسائل پر کامیابی طریق کار پانا -	مکتوں مزای - فریب کاری - بیکری پرستی - فصلہ شریعتی - بیکری - بیکری - بیکری - بیکری میں وقت ضائع کرنا - قس پرستی - قوت فیصلہ کرنا - بیکری -
۴	حق پرستی - کشادہ مزاجی - ایجاد و اختراع حصہ دار - بیکری - بیکری - بیکری - کے پر ادب - بیکری - بیکری - بیکری - مشکل امور پر کامیابی -	تصحب - غیر وفاداری - بیکری - بیکری - تین مزاجی - بیکری - بیکری - بیکری - کوتی کرنا -

ردیف	حواس	برائیاں
۵	توبہ اختیار۔ غرض گفتاری۔ بخیر مشناسی۔ جہلانی طبع۔ قدیم سیالکت میں نئی روح ڈالنا وفا و امانت۔ شہادت دہنا۔ لیڈر و تفکری صلاحیت۔	قرآن کے خلاف۔ جہل و غیور۔ غیور۔ خود نئی سبک نئی باتیں۔ مطلب پوری کے تفکیر و تہمیت۔
۶	امید پرستی۔ بحر آرزوئی۔ خود اعتمادی۔ روح شائستگی۔ جہل و غیور کے لئے وقت پرنا میر تحمل سے حرکت۔ کامیاب کرنا۔ ٹھنڈے دلی سے مرعہ پر غور کرنا۔ ہر صفت میں گوش کرنا کوئی کو قصداً نہ ہو۔	غور و غفلت۔ جہل و غیور۔ جہل و غیور بے سوچا سمجھا کرنا۔ باتیں باغی میں پکڑنا اچھا۔
۷	غور و فکر پر اصرار۔ دل و دماغ اعتماد و تمنا پرستی۔ ایثار نفسی۔ مروت و عافیت و صیبت اور مصدقہ مزاج۔ صائب الایمان۔ صیبت اندر کہنے و دھم دھماکی۔ پرخیز و بھانٹ کامیاب و شرافت۔	جہل و غیور۔ جہل و غیور۔ جہل و غیور کی صفت شرافت۔ صاف۔ گوشت و عافیت نکھتا۔
۸	اعتبار۔ غور و تہمیت۔ پیشہ۔ و سرکاری یکہ جتنی۔ و پوری۔ غنہ دلی۔ ادبیت پسندی و غیرہ	پسندی و ادبیت۔ پسندی و تہمیت۔ و سرکاری خود کی مزاج صفت۔ جہل و غیور۔ جہل و غیور نوش کرتا۔

نمبر	خریسات	رائیساں
۹	حالی آبی۔ جوش طبع۔ انرا حسی کار خطیم بیش ادویہ کا بل مغلوب جرأت سماعت بہاداری۔ نئی نوع انسان کی حبت دیا ندری	طبع کشمکش اشتعال بہ آبرائی ساری و پریشانی اپنے پرندہ گلن دو سرول کو نتر جاننا اور کسی کو خطا پیش نہ کرنا۔

## ۱۱۔ میرے لئے کونسی دوائی چاہئے!

اگر آپ کا ستھد درد ایسا ہے تو کھیر۔ میو۔ انگ۔ لیمو۔ فوٹو۔ باجوہ۔ و شہد  
و غیرہ چھینکے۔ اگر دھڑ ہے تو شہد۔ فروزہ۔ گوجی۔ کیر۔ اسی۔ بیل۔ راکھ۔ شربت بیک چاہئے  
اگر تکی ہے تو جھنڈ۔ سیب۔ موکٹ۔ نانہ۔ انگور۔ بادام۔ خیر۔ گیون چاہئے اگر پاؤ  
ہے تو تیز مول۔ بھنی جھلج بھیا شمس یا دھائی علاج اچھا ہے اگر کچ ہے تو گاجہ۔ پشند۔  
امروٹ۔ چاروٹ۔ جک۔ مدنی۔ مندنا۔ نام۔ دشا۔ رشی۔ اچھی ہے اگر کچھ ہے تو تلو۔ پانی۔ آکڑو  
غیرہ و دم۔ ورنہ کوکب منہ ہے۔ اگر سہ ہے تو گوجی کیر۔ اگر رسیب۔ اور نام بھونکے  
دن صحت ہیں۔ اگر تھ ہے تو کھیر۔ اگر بیوت۔ اگر جوانی۔ غذائے پریر چاہئے۔ اگر سہ ہے تو پیتا۔ دھک  
فان مہا منہ ہے۔

# باب دوم = اعداد کے زائچہ بنانیکا دوسرا مختصر طریقہ

۴۰ چاہیے کہ باب اول کے گزشتہ اوقات میں جو اعداد ملے ان پر اب اس کے نتیجہ اور گزشتہ کا مجموعہ لیا جائے وہ نئی جڑ یا مختار اور درست ہے جس باب میں زائچہ بنایا جائے اور مختصر طریقہ اولیٰ کے احکام کا استخراج بھی کیا ہو اس طریقہ میرے والد مرحوم علی صاحب سید محمد اکبر صاحب قیصر علی اللہ تعالیٰ اور ان کے والدین کے علمی اجتہاد سے نکلتا ہے۔ اعداد اور حرکات کثیر سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک ہفتہ میں ہر ایک سے جو ہر سال میں صبح و شام ہوتا ہے۔ ان کے عالم میں ہر فرق کے کسی سے دوسرے بھی ہوتے ہیں۔ چھک کی حرکت اور غرض اس میں طریق کے مطابق انخت سیدگان ایک دوسرے سے بدستوری اور غرضی کہنے والے ہوتے ہیں۔ ہر دو کے مساوی یا ہر دو سے بے تنقید ہوتے ہیں جو غرض سے ہی اور ہی ان کے گزشتہ میں ہر دو کی ایک نسبت سے مانت ہے۔ ہر ایک سے ایک مختار عدد ہے۔ یہاں کہ باب اول میں مسلسل بنایا گیا ہے کہ گزشتہ کی کسی سے کسی میں بھی غرض سے بدستوری و غرضی ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے اعداد کی بدستوری و غرضی لگائی جائے گی۔ لیکن اس طریقہ میں جو ان نسبت و اوقات میں کچھ دیگر فرق ضرور ہوتا ہے۔

## دوستی و دشمنی اعداد کا نقشہ

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دشمن	۲	۱	۴	۳	۷	۵	۶	۸	۹
دشمن	۳	۴	۱	۲	۶	۵	۷	۸	۹
دشمن	۴	۳	۲	۱	۵	۶	۷	۸	۹
دشمن	۵	۷	۶	۵	۱	۲	۳	۴	۸
دشمن	۶	۵	۶	۵	۲	۱	۳	۴	۸
دشمن	۷	۶	۵	۶	۳	۳	۱	۲	۴
دشمن	۸	۸	۸	۸	۴	۴	۴	۱	۲
دشمن	۹	۹	۹	۹	۵	۵	۵	۵	۱

## سہارن و شکریت کا اعداد

ماہرینِ حساب نے یہ کہا ہے کہ ہر عدد سے بعد ہے دس ہے مگر مختلف مقامات میں دہرے اور مختلف حیثیت میں کوئی ایک سے بعد ہی ہو جاتا ہے اور کس بھی ہو جاتا ہے لیکن اس طریقے کے تحت اٹھ کے عدد کو خاص طور سے قریب اور سے محسوب کر کے دس سے کہہ گئے ہیں۔ ہذا تسلیم ہو چکا ہے کہ کوئی عدد نے واقعہ میں بھی ہے اس لحاظ سے چونکہ یہ ذمہ دار اور ذمہ داران کے مسبق دیکھتے ہیں اس سے ان کے تعلق ذاتی کی وجہ سے یہ اس لحاظ سے بعد دس سے کہہ گئے ہیں کہ بعض سہارگان دس اور بعض سہارگان سے تسلیم سے کہہ گئے ہیں۔

سہار اکبر عدد	سہار اصغر عدد	دس اکبر عدد	دس اصغر عدد	مساوی عدد
۱ - ۷	۲ - ۸	۱ - ۸	۲ - ۹	۳

## جدول مختلف کیفیت سکین ہائے اعداد

(قرنہ ایک صفحہ پر دیکھئے)

جدوں مختلف کیفیت سکون ہائے اعداد

[illegible]

تراجمہ کے محدو خمس جانے

مشتاق	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سعد	اسلامی	فیس	سعد	اسلامی	کری	سعد	اسلامی	عقلم	

## زائچہ پستانا

جائنا سب سے پہلے کہ علم اور زاد لائق نقش حشر کے طور پر بنایا جاتا ہے اور اس کے بعد عدد کو غائر خیمہ ایک میں درج کیے بقایا آٹھ عدد کو دوسرے خانوں میں طرح طرحی مشقت کیا جاتا ہے اور معتمد عدد اب اول کی طرح استخراج کیا جاتا ہے اور یہ بھی یاد ہے کہ نقش مشقت چار طرح سے پر کیا جاتا ہے۔ لکھی و باوی دانی جانی۔ زائچہ اگر طوں آفتاب سے سو بیگے دن تک بنایا ہے تو اسے مستحق حال سے چکر کرو اور سو بیگے سے بارہ بیگے دن تک مادی حال سے سو بیگے سے زمین سے تک اپنی حال سے سو بیگے سے عروب آفتاب تک مادی حال سے چکر کرو مشقت کی چاروں چالیس یہ ہیں۔

آتش چیل			بادی چیل			آب چیل			عائی چیل		
۶	۱	۱	۷	۷	۷	۲	۷	۲	۹	۹	۹
۵	۵	۳	۵	۵	۵	۱	۵	۱	۵	۵	۳
۷	۹	۷	۳	۳	۳	۸	۳	۸	۱	۱	۸

اب اس زائچہ میں جو ہر درجہ خلیجی اس میں سعادت و محنت سے بخت کر کے احکام بیان کرے۔

**مثلاً** ایک آدمی سے پناہ زائچہ بعد طوں آفتاب قبل از سو بیگے بدو یا اور اس کا مستعدہ سات ہے اور چتر اسے نقش مشقت کی چال سے زائچہ بناتا ہے انا اس کے مستعدہ عدد کو نقش کے چار عدد میں حکم کے بقایا عدد کو چتر یا آٹھ عدد میں بدو یا چتر ہے جس طرح ہے۔

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

نور زائچہ ہے۔ . . . .

اب بموجب صورت اعداد و حشر کے ہر خانہ کے متعلق حکم لگایا

جائے گا مثلاً غائر خیمہ سے عدد ہے اور اس میں سات کا عدد خود

پستانا ہے اور یہ عدد تیس اوروں سے سو ہے لہذا دونوں میں اقوال کے اجماع سے معلوم ہوتا



[illegible]



ہو کہ جہاں جیسے کوشش منکث کی جس جہاں میں ایک کا ہندسہ دس ہوگا وہ اس کو سترہ۔ جہاں دو کا ہندسہ ہوگا وہ اس کا دس مرہ جہاں تین ہوگا وہ اس کا تیسرا نہ ہے بلکہ تالیف میں جہاں نو کا ہندسہ ہوگا وہ اس کا نافرمان نہ ہے بلکہ وہ منکث آتش ہے یا مادی آبی ہے یا تنہا سر نہ تھر ہی ایک ہی جہاں سے پُر ہو سکتا ہے لیکن ان جہاں طریق سے وقت کے لحاظ سے پُر کرنے کا مقصد کچھ بھی نہیں کیا مگر علماء کا اس پر یہ کہنے کا اصول ہے واللہ اعلم بالصواب۔

### اعداد کے خواص و راز پچھ کے مختلف جہاں میں

صاف چاہئے کہ ہر عدد میں جو راز پچھ رہا ہے وہ مختلف حیثیت سے ہے۔ ہر عدد کے خواص کے طور پر مختلف جہاں میں اس سے مراد بھی ہیں جہاں نہیں۔ کچھ جہاں میں ہی خواص کو تحریر کرنے کا مادہ ہے جو خواص کے اثرات کو ہر جہاں میں اہم سمجھنے کے لیے ہر راز سے اس سے واضح ہے۔

### ایک کے عدد کے مختلف جہاں میں اثرات

نمبر	خواص و اثرات
۱	وہی ہے جو خدا تعالیٰ برف اور آبی کا مالک جو عزت، بڑے قدرت ہے۔ جس عدد پر عزت، مذہبی جو عقل اور مال کا مادہ منقسم طریق کا برپا زندگی دولت و آسودگی میں ہر کہے جو بعض وقت تک ضرور بھی پیش آوے جو کچھ میں برپا رہی ہوگی۔
۲	اس کو مادی میں مشہور ہے کہ ہونی ہی کو لاس و مصیبت میں ہر ہر کی اور سکون و آسائش کا موقع ہمت کم سے روزگاری و صحابی خالیف کا اکثر مہر مہر کہے تیر خور و زندگی گذری ہے۔
۳	آسودگی ہو یا لطف صاحب ہمد و دھم دل، شریف انفس و عظم دوست ہے۔ در دولت مراد ہو یا بطرف ہر وقت۔ ہر ملک اس سے بعض حاصل کریں۔

[illegible]



### تین کے عدد کے خواص و اثرات

۵	عدد سہ خانداری ہے۔ اولاد کا حرامش مند بودشمن اس کا مضبوط کر سکیں اور سیر کاسریں ہووے لیکن بچے متا صریح کامیاب ہووے۔
۶	عدد و حاکم ہے ملی خاندانم ہووے عالم سے فائدہ کم ہو۔ لیکن دشمن پر غلبہ پادے۔
۷	پر عورت اچھی پادے کامیابی سے کم کار ہووے سلا ترقی کرے خوف دشمن کا دور ہووے اور عالم مند نہ کامیاب ہووے۔
۸	نقصان مند مال پر عورت کا خوف جگر اور پرامر من فکرم کامیاب ہووے سے کمی کم ہو کسی زیادہ ہووے ورنہ کامیاب ہووے۔
۹	پروردگار سے کم نہیں سے عدد ۱۰۰ تک دیں لیکن کے اور حسب کیم پرورد ہووے۔

### چار کے عدد کے خواص و اثرات

۱	پر اسرار صحیح سے مولود حاصل جزیرہ است گود شیرب کلام سیر الطبع دولت عدد پروردگار دستی ہے۔ حکام۔ سلاطین مہربان ہووے۔
۲	پر مقام پر طالب ہے اندیشی پر حکم گزاردام اور دنیا کا فائدہ حاصل کرے حکم مہربان اور دوستوں سے محبت کرے بدکار دور ہووے۔
۳	عدد غمزدگی سے محبت کرے اور دنیا و دنیاوی کامیابی کا فائدہ حاصل کرے سب کا فائدہ پروردگار نام نہاد کرے۔
۴	پچھلے گزشتہ پروردگار و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ پروردگار و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ پادے عورت
۵	سلاطین و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ مولود و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ
۶	مولود و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ مولود و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ و ملائکہ

نمبر خانہ	چاند کے حدود کے خواص و اثرات
۸	دوستوں سے عداوت سے سرے سے نقصان نکلے گا اور بدی پاوے نگر سے چندان سزا دے ہوگی۔
۹	ایک بخت و کیری تیرا عقل اور مال کا فائدہ متوسط ہو۔ طبیعت کہیں شمش بھی تھوڑی ہوگی۔
انچ	پانچ کے حدود کے خواص و اثرات
۱	اس خانہ میں موروں کو شیریں و شاد و خوش رنگ لاشن تھی و موروں کو ہمارے توڑ پھوڑا حیرت گزار پالاک دولت مند۔
۲	دوستوں سے محبت تیرا عقل و مال کا فائدہ و موروں پر ہر جہت سے دوست گندہ و شقیہ حیرت دہن ہوگی۔
۳	دوست موروں پر عقل و دوستوں سے عداوت کو سے عورت سے آرام اگر سارے ہو گیا تو چارہ ہر جہت سے ہوگی۔
۴	عزت و فائدہ سے آرام ہر ایک کا دوست صاحب عزت دولت مند و موروں سے عزت و دوستی ہوگی۔
۵	عقل مند صاحب علم و دانش تو صورت و بہار و حاکم اس پر ہر بیان و پیش اقدام کسی کی تا حد واری کہیں و ہر جہت سے ہوگی۔
۶	اس کے دشمن و بد دوست ہر جہت و طالب سے رنج و غم ہے و دولت کا نقصان ہوگی و موروں کا کام ہوگی۔
۷	عزیز و مونس تجارت سے فائدہ پاوے زیادہ عزت و کاشن ہر سفر میں آرام پائے و چارہ اچھی پائے ہر ایک سے ایک ہوگی۔
۸	انکار نقصان سے کیا پائے و ہر ایک کا دوست و موروں سے ہر جہت سے ہوگی و چارہ اچھا مقام پائے۔

سیرت خاتمہ	پانچ کے حدود کے خواص و اثرات
۹	خل مندی و مذہب مال پتروں کی جیلر پندہ نام جی لوگوں کے لئے فائدہ مند ہے سب مال اس میں متوسط ہیں۔
	چھ کے حدود کے خواص و اثرات
۱	شیریں سخی لوگوں سے محبت شہوت برکت مالک و زناک کھانا سخی باہر قریب قاصد قریب و سرور سے ذوق ہے سخی نکاح۔
۲	دعوت منہ الدار عشق دوست ہر ایک کا عزیز دوست اند باطن میں مطلب پرست و زنگار ہر دور ہے۔
۳	گنہگار صاحب حسن اخلاق کم شرفا زیادہ آدم کم آدم غرور مند و سرور سے قربانی اسے بھوک کم لگے مگر خیرات حقیقی کیا کرے۔
۴	معدت و دوست کے امتداد کی وجہ سے ہر میں میں دھندلہ ہر مند کسی بھی اچھی و بھگوار یا شہر جو حرم مند لہذا ہر سے برے کچی کچی ہے احمدانی بی گشتے۔
۵	فائدہ کامل البسوس و الدولت مگر صاحب فضل و نعت دوست اکثر۔
۶	اپنے گھر میں ہے دشمن زیادہ سے کام کہے حرف آگ دشمن اس کے بڑے بدست ہوں اپنے گھر میں کھانا کھانا رکھے۔
۷	تجارت سے فائدہ ہر انگار فائدہ۔ قیود پر دوست و دشمنی سے خوش رہے اور خوش رہا ہی ہو۔
۸	خود دہر سے ہر کام میں ڈنڈ ہے احمد میں غریب ہووے کچھ عزیز بیجا جو لیکن یقین دار پر اللہ کی طرف سے نکر مند ہے۔
۹	پانچ التفات نہ ہاں دعا ہی مسرت کم ہر گریون کے امور پر توجہ کہے اند میں محبت کی کمی نہج و فکر کیا ہاں ہووے۔



## سات کے عدد کے خواص و اثرات

- ۱ یہ عدد مستعار ذمہ کے مضرب ہے مگر باہر ہی اعداد اس عدد کو مستعار تھے جس میں عدد  
میں ہر قسم کی ترقی ہو جو جسوں مضرب ہونے کا اور باہر چلے مضارب میں عدد ہر  
مرد ہے ۔
- ۲ جبراح سعادت ہے کا عدد اور سعادت و رحمت تھارت : بصرہ اور لین دین میں ۔ ۷۰ عدد  
طوائف و مستان کے ہے اچھا ہے عدد میں ترقی ہو ہے ۔
- ۳ سود و شرم و دل ہے اس کے سبب جس سے ہر کام میں ترقی ہے تا اقصائی ہر مگر در ۔ ہر عزت  
اور دولت مند ہو ہے ۔
- ۴ احسان و سعادت کی وجہ سے مرد کی امور میں تکمیل و رحمت و لین دین میں وسعت و ترقی  
رحمت اچھی ہے کہ طبیعت قدر سے بڑھتی ہے ۔
- ۵ اعداد سے ہر صاحب ہو اور نازک و مزاج ہو اس میں خصلت بہت پامانی وے سر سے قائم  
ہو اسے رحمت سے بھی قائم پاوے سعادت کی تکمیل کرے ۔
- ۶ دشمن زیادہ مگر حاکم ہر مان ہو صاحب اقبال و عزت کی کام سے کام لے سکے چاہے جو تندر  
صاحب اقبال ہو
- ۷ سات دل ہر ملک سے اچھا ملک کہے دولت پذیر کسی بہت رحمت و دوستی خوش  
رہے کہ یہی کو تکمیل ہو کہ کا نقصان ہو ہے ۔
- ۸ مریض ہے بدستھی زیادہ ہو مگر آدم ہو چاہے عزت و دل سے بڑھ ہو مگر انہیں ہر  
ہر چاہے خراب انداز ہر مرد ہو ۔
- ۹ سفر و ترقی ہر دے کہ واد کا حق چاہے بڑھ ہو اپنے سبب سے خوش رہے اور  
بھی کسی کم ہو کہ بھلی اسے ہیٹ ہو رہی ۔





## آتش زواج

۱	۲	۸	۹	۳	۷	۸	۱	۶
۵	۷	۹	۴	۶	۸	۳	۵	۷
۶	۲	۴	۵	۱	۳	۴	۹	۲
۴	۶	۲	۳	۵	۱	۲	۴	۹
۸	۱	۳	۷	۹	۲	۶	۸	۱
۹	۵	۷	۸	۳	۶	۷	۲	۵
۷	۹	۵	۶	۸	۳	۵	۷	۲
۲	۴	۶		۲	۵	۹	۲	۳
۳	۸	۱	۲	۷	۹		۶	۸

## یادی زواج

۴	۹	۸	۳	۸	۷	۲	۷	۶
۲	۷	۳		۶	۲	۹	۵	۱
۶	۵	۱	۵	۲	۳	۲	۲	۸
۷	۳	۲	۶	۲	۱	۵		۹
۵	۱	۶	۴	۹	۵	۳	۸	۴
۹	۸	۴	۸	۷	۲	۷	۶	۲
۱	۶	۵	۹	۵	۴	۸	۴	۳
۸	۴	۹	۷	۳	۸	۶	۲	۷
۳	۲	۷	۲	۱	۶	۱	۹	۵

# آبی زواج

۸	۹	۴	۷	۸	۳	۶	۷	۲
۳	۷	۲	۲	۶	۱	۱	۵	۹
۷	۵	۶	۹	۴	۵	۸	۲	۴
۲	۳	۷	۱	۲	۶	۹	۱	۵
۶	۱	۵	۵	۹	۴	۴	۸	۳
۴	۸	۹	۳	۷	۸	۲	۶	۷
۵	۶	۱	۴	۵	۹	۳	۴	۸
۹	۴	۸	۸	۳	۷	۷	۲	۶
۷	۲	۳	۶		۲	۵	۹	

# خاکي زواج

۷	۱	۴	۵	۱	۳	۴	۹	۲
۳	۷	۹	۴	۶	۸	۴	۳	۷
۳	۳	۷	۵	۲	۷	۸	۱	۶
۹	۵	۷	۸	۴	۶	۷	۳	۵
۸	۱	۳	۷	۹	۲	۶	۸	۱
۴	۶	۲	۲	۵	۱	۲	۴	۹
۳	۸	۱	۲	۷	۹	۱	۶	۸
۴	۴	۶	۱	۲	۵	۹	۲	۴
۷	۹	۵	۶	۸	۴	۵	۷	۳





اور وہ اس قدر پختہ اور پختہ ہو گئے تھے کہ ان میں پروجیکٹ کسی اعداد و سہولت خدادادی اور سے بہت زیادہ  
 سے گا اور نہ سوچیں پروجیکٹ خارج سہولت کا عدد نہ دلوں گے کہ کھٹ کر اچھا پانچویں تا  
 میں اچھا ثمرہ سے گا اور ساتویں میں بھی اچھا ثمرہ سے گا۔ اسی طرح تیس کا عدد نفس میں مائل و  
 پانچ میں گواہی کے درست میں ہونا تھا کہ ثمر سہولت خدائے بی بیہ یوں دے سے گا۔ مگر وہ  
 پختہ ہو گئے تھے کہ نہایت وسیع اور شریک ہوا سے گا اور اسی طرح تیرا اعداد میں بھی کرے گا مگر پانچ  
 اور ساتویں میں ایک پانچ کا عدد حکم ہو گا کہ اسی پانچ میں باقی اعداد کو نکالتے خالص میں  
 ثمرے کے لئے ایک ہی طرح کو درمیان میں ایک سے سات تک عدد تشریح اور میں لکھنا سہولت  
 خواست حاصل ہوا ہے کہ اس کے کر یہ دونوں نفس صدقان کے ثواب سے بے تسبیح رہیں گے اسی  
 طرح کچھ کا عدد سے بے تسبیح رہے گا اور کچھ سے بے تسبیح ہو گا۔

پختہ کوئی ایک عدد ہے دوست سے اپنے جیسے گھر میں زیادہ خوش اور دولت کے لیے گھر  
 کے صحت حاصل میں کم تندرست اور صحت اور خوش ہو گا اور دشمن کے لیے جیسے گھر میں کم تندرست اور صحت  
 دولت کے لیے گھر کے صحت خستہ میں زیادہ دشمنوں کا حکم ہو گا اور صحت کے لیے جیسے گھر میں  
 کم تندرست اور صحت کے لیے گھر کے صحت زیادہ خوش ہو گا۔ زیادہ مال کے قلعہ نظر یہ عدد دینے گھر  
 میں صحت پر ہو گا اور دولت کے گھر میں دولت ہو گا اور دشمن کے گھر میں بے قوت ہو گا اور صحت  
 مالے میں بے قوت ہو گا۔

## نظرات اعداد

چونکہ چاروں ایک سے تین کے اعداد دیگر صحت کی مدد کی ایک دوسرے کے مدد  
 کی جیسے کہ یہ طریق پانچ تھیں کہ ہر ایک۔

نمبر ایک سے تین - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست -  
 تندرست و تندرست - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست - تندرست و تندرست -  
 کی ترتیب اور اعداد کی ہی اور اس طرح ہر ایک صحت ایک کا عدد مدد کی ہو گا اس کی مدد کی



ہمیں پیش جانب کے عدد ایک سے نظر قریب رکھیں گے اور یہ نظر دوستی کی ہوگی اور دشمنی کی  
دوسری بات میں درپیش ہونے والے ایک سے نظر دور ہوں گے اور ایک سے نظر خستہ رکھیں گے  
اور یہ تقریبی ہو سکتی ہے ہر نفس کی تیسری لائن میں جو درمیانی عدد کے واسطے ہوتا ہے جو عدد میں دو  
ایک سے نظر قریب رکھیں گے اور یہ نظر قریب و دشمنی کی ہوگی اس تیسری لائن کا درمیان عدد ایک سے  
نظر متبادل رکھے گا یہ پوری دشمنی کی نظر ہوگی اور اس کے درمیان کا یا پھر ان کے جوہر مساوات  
ملاحظہ نظر ہوگا۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

مثلاً۔ اس زنجیر میں پہلے خانہ کے اندر  
ایک کا عدد موجود ہے اور اس کے اندر میں  
میں جانب بچھاؤ اور آخر کے عدد موجود ہیں جو

ایک سے قریبی نظر رکھتے ہیں یہ نظر ایک سے دوستی کی ہے انہوں نے خانہ مساوی سے ایک کی  
حایت رہا ہے۔ اور چھٹا خانہ عشر ہے برقی نعمت سے کہنے کہنے ایک کے واسطے جو سے دیکھ  
ہو ہے اور عدد نمبر تین و سات بھی ایک عدد و دوستی کی نظر سے دیکھتے ہیں گو میرا پیش ۱۰۰۰  
ماتر اول تھا و سعد اگر سے اور عدد نمبر دو و چار اپنے خانہ میں ایک کو نظر قریب سے دیکھتے ہیں یہ نظر  
قرب و دشمنی کی ہے گو خانہ دو سعد احمد و خانہ چار مساوی ہے اور عدد نمبر چار مساوی ہے۔ سو خانہ  
ہے اور خانہ دشمن ہے ایک سے نظر متبادل سے پوری دشمنی سے ایک کو دیکھتے ہیں یہ  
دوسرے خانوں کا بھی حال ہے۔ ان کی فکر کا خانہ نقشہ پیش سے پرستہ نہ ہوگا۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نظر قریب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نظر خستہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نظر قریب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نظر متبادل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نظر مساوی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

## اعداد کا اخلاق ذاتی

[illegible][illegible]

## اعداد کا اخلاق عربی

اعداد کا اخلاق عربی کسی حد تک پہنچے گئے ہیں واقعہ یہ ہے کہ اخلاق کی صورت میں بہت مشکل کا مستعمل عدد تالیف کے پہلے گھر میں ہوگا تو حالت عربی میں ہر گاہ پہلی دہائی میں ہی گھر اس حد تک ہلکا ہوگا تو یہ اور بھی اچھا ہوگا، لیکن اس میں اس حد تک کی تالیف اور اس سال کا صاحب بھی یہ ہوگا تو یہ کمال عربی تصور ہوگا اور راحت سوال ہی اگر اس حد کی حالت ہوگی تو صاحب حد اس روز نہایت خوش قسمت ہوگا اس اعتبار سے ہر عدد کے اخلاق عربی دیکھ

عدد	اخلاق عربی
۱	بادشاہ عالم صاحب اقتدار ہے عدیل فرماں روا و نائب صاحب اقبال و مہاراجہ و حاکم و سرپرست ۔
۲	ہو بہ و مشیر و نائب الہی ہے دہلیہ دلی محمد نائب سلطنت و تاج پیر و حاکم و قیصر نعم ۔
۳	صدر و سپہ سالار و کمانڈر انچیف و امیر الامراء ہے سلطان و امرتخت و رئیس و ملک کا رعایت ۔
۴	اہل قلم و شفیق و ملک و صاحب شاعر و محقق و صاحب و تاجدار عربی ۔
۵	مشیر و صاحب تدبیر عالم فاضل نام و قسز و دار و صاحب دولت و سخی و عاصی و نام نہاد ۔
۶	بزمی و ہوادار و مشیر و محقق و دارگاہ و ملک و خوش مراد ۔
۷	دیکھ ۔ تخلص و امر و چوری و در و دربار و امیر و حاکم و مسیح و ترک و بیچ و پیش ۔
۸	محمد و رسول و دیگر بچات و کشتی و ضعیف و روز ۔
۹	غیر و کل و ہاتھ ۔

## اعداد کے اخلاق تنزیل

اعداد میں سے کئی عدد حسب دشمنی سے تیار ہیں ہوتے ہیں تو اس وقت ان کے اخلاق عربی کو ردی و قبیح ہو جاتی ہے اپنا کوئی عمل انا کا نہیں کر سکتے ۔ وہ عمومی تصور ہوتے ہیں صاحب غنا کی مرضی کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتے ۔



سادت و حرمت اور اعداد کی ترکیبات و اطلاق عربی و ترکی سے بحث کرنے حکم لکھا جا چکا ہے اور تاثر کے اعداد کا مجموعی خاکہ کیا جاتا چاہیے۔

### مختصر اعداد

مختصر	تالیفی	بادی	آد	خاک
۱-۵	۹	۲	۴	۳
داخل غائب	مستغنیہ	داخل	مغایر	مائل
ثابت	مستغنیہ	داخل	مغایر	مائل

## باب سوم — اعداد کے مختلف اثرات و خواص

باب اس میں مسائل کے احج ہر ایک تجرب طریقہ وضع کرنے کے بعد اعداد کے کئی ایسے جملہ نقش مشدث کے بندے ورائس سے حلام وضع کرنے کا ایک دوسرے تجرب طریقہ بیان کیا گیا ہے جس کو یہ سمجھنے کے بعد اس سے ہر سوال و جواب دیا جا سکتا ہے پھر طریقہ سے یہ طریقہ مختلف اور ادا حق تھا ہے اور اس کو برائی کے اس دوسرے طریقہ سے پتہ چلا کہ اس سے جو مسئلہ میرے والد مرحوم عالی سید محمد شاہ صاحب رحمہ اللہ مقامہ "نہ لہ نہ بدہ کا مستخرج شدہ ہے مرحوم اس طریقہ سے اعداد احکام معلوم کرتے تھے اس کو بدیت میں لکھ کے جیسے بیان کر دیا گیا ہے مرحوم کا ایک طریقہ جوابات اس کتاب کے حصہ اول میں بعنوان "اجتماعات مجموعہ" درج ہے جناب نے یہ طریقہ تجربات سے ہے۔ اس باب سوم میں اعداد کے مختلف اثرات و خواص کو بیان کر دیا گیا ہے کہ ہر قسم کے تجربات بیان کر دیں گے۔

### عدد و اور صحاحیب عدد و کا کیرکٹر

اس کتاب کے حصہ اول میں کسی کے حالات و خواص معلوم کرنا کے عنوان کے تحت ایک تجرب

طریقہ اس امر کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس پر کسی کا تکیہ ضرور رہی بعد اس کے معلوم نہ ہو کہ کسی  
 خاصہ پر طریقہ اس طریقہ سے جدا متعلق ہے آئندہ بعد اس علم کی راہ میں یہ طریقہ یہ ہے کہ وہاں  
 امن کی طرح کسی واحد مستعملہ استخراج کے بعد حاصل ہونے سے اس کے تحت خاصہ کا تکیہ  
 معلوم کیجئے یہ ایک بہترین طریقہ ہے۔

طبیعت میں انقلاب پسندی جو جوش گراہی ہو ہے تمام جیسا کرنے کی خواہش ہوگی اسی وجہ سے ایجادات و اختراعات کوئے کا صاحب درد و محنت سے ہر کم تنہا کرتا لیکن اس میں منطقی حدود ہیں جو یہ ہے اس عقل کی قدرتِ خفیم موجود ہوگی۔ جس سے وہ اپنے کاموں کو اپنے ضبط کسی کسی بجائے کے کامیاب ہو سکتا ہے۔ اسے دوستوں کی جانب سے چاہے تو تحائف اعلیٰ امداد اور اعزاز و راج سے نفعی دوست ساری شہر سے سرائے و اسباب بھی امداد صاحبِ حدود نال و شکیبہ کا منتظر ہوگا یہ اپنے دل کا پختہ ہوگا و اس میں خیر و اذیت کا جہد و جادو کا شکیبہ ملے گا جس سے وہ کامیاب رہے گا اور اچھی جائیداد کو حاصل کرے گا اسے بھی امداد ملے گی وہ جسے دشوار کام آسانی سے حل کر کے اپنے منافع میں کامیاب ہوگا یہ عسافوں کی خدمت اور محنتوں و محنت کی امداد و کامیابی میں اضافی اور روح دینی سے کہہ سکتا ہے۔

مصابہ حدود و خطا کرتا اپنی قصبات و محلات سے دوچار ہو کر ہر آدمی کے قریب پہنچے کہ یہ کارہا کیا ہو چکے ہیں اور جو کچھ پہنچائی گئی قسمت کی ضرورت سے آگاہ رہے گا و شک و حدود و حقوق ترقی میں کے متنازع ہیں، سو جان دیں گے، و اما غنت و سرور و کرامت لیکن و اجرتی اور عوامی عہدہ پیشہ میں غیر معقولی شہرت حاصل کہہ گا و ملکی احوالات میں اس کا ذکر نہ کرنا ہو گا تو کسی کی کامیابی پر مسودہ کر دوں کہ جو میں اور اصلاحی عہدہ میں پڑے گا و اس کے اس کی طرحی ہو گی کہ یہ بھی کسی ایسی میں سکون تبی کی صحبت ہو کر میں اور معنی کی ہا بھی مانگی ہو جاوے گا یہ سبیل پر نہ ہونے کی وجہ سے اپنی کامیابی کا غرض کہہ گا لیکن اسے اپنی ناکامی کا غرض میں بھی دہرا کر دے و اما غنت پر نہ ہے کہ خوب سے سب سے کامیابی ہو جاوے گا۔



مقدمہ

کیریکچر

۴ صاحبِ عدالت پستہ ہے اس لئے اپنے واسطے خود میرا ہی پیدا کرتا ہے دیانتِ حقیت کا یہ اندر جڑ نہ کھٹکتے خود ارادِ کفایت شعار ہے اس کے مزاج میں نیکوں کا سامنا ہے مسکنِ سفر و بلاد وطنی اس کی قسمت میں ہے نیکوں کی دستِ دراز و خوش پر نہیں کہنے والا اور عزتِ دل سے محبت رکھنے والا ہوتا ہے لیکن عمر اس کی جتنا کہ بڑی ہے لیسے الی پر پڑتی اور غم و مصیبت سے انکار کی دیر سے لاج روتی ہے بعد از وہی خوش اور شاد ہے جس دشمنی اور شادی کے بعد و جس میں سے کسی ایک کا مرنا یا یا سنا رقت کا اندیشہ ہے لیکن صاحبِ عدالت اپنے امور میں اکثر کامیاب ہوتا ہے۔

۵

صاحبِ عدالت قرائدِ کمال پختہ ہے اور بھائی راحت و تندرستی کا مالک ہوتا ہے اس میں خود انوشی و احساسِ سود و بین رکھتا ہے بلکہ دنیا میں اور اس میں ترقی کہتے ہوئے جتنا ہی درجہ رسد حاصل کرتا ہے اپنی عداوتِ نعم و وزارت و دروازہ دینی سے ہر بات کی دستِ پہنچ جانتے ہیں لیکن ان بات سے کہیں کمالی اور دینی اور مالی تکلیف بھی ابرہاتی ہے خوفِ سر اور تندرستی اس کے ساتھ بچتے ہیں لیکن یاد رہے کہ یہ دیانت دار اور پختہ عملات گذارہ ہر گز نہ استعصام کہنے والا ہوتا ہے اسی سے بے وسلی سے معاش پیدا کرتا ہے اور چاروں طرف سے غلبہ نہیں جانتا ہے اس کی محبت بھی ہوتی ہے اس کے قریب ادا دہی بھی ہوتی ہے قریب و قریب کا پیدا اور اقتدار میں رکھ کر خود دوسروں کو تبلیغِ علم دیکھتا ہے۔

۸

صاحبِ عدالت جو والہات پستہ اور داناوی عرب اور ساد سے خود اپنے کو کم جانی اور انوشی کی وجہ سے دولت و تہا ہی پاوے عام طور پر اس کا آئینہ کہہ کر گزرتا ہے لیکن پھر بھی بایں دستِ قیام جو جیت نہ کر رہنمائی ہے اور بعد از فراق جو اور حساب و اعزاء قریب سے نیک سادک کیا کہے در اس صاحبِ قسم کی قابلیت اس میں پائی جاسکے زمانہ سے تنگ اگر گزرتا لیکن جو جود اور کام طلب بھی ہووے اور آخیں اس کی عزت میں ترقی جو جو دے اور دینی دولت حاصل ہر اور مقام میں کامیاب ہے اور شہرت



عدد شخصیت	تکثیر کچھ
۸	سے مختصر اور اس کے کات پر جمعیت اور غیر خوب کہے اور عدد فعلی و دہے پر دہائی پر دہائی دے ۔
۹	صاحب عدد کو ملانی پریشانی تم اور جمعیت لیر لیرے کر باجمہ میں سے مستقبل و دہری پر اور تنائی پھر کا احرام کی کہے جلد سے سندہ قدرت ایسا کا ملک ہو گن پیر کی مشاوت کہے اور اس کی سن میں افزائی پیر کی انہما سے بے فکر ہے ہنی خلق کا پیر کی دہر سے پریشان ہے اور ہر کام میں محنت کیا کہے مختصر و فساد اور رفتی غنی و اشغال پیر پر دہائی سے جہاں و قتال بگڑا و فساد پر آگاہ ہے ۔

### عدد اوصاف حسب عدد کی شخصیت

یہی طرح انسان پر اعداد کا اثر تسلیم شدہ ہے۔ بنی نوع انسان کی انکساری ہر سیر ذرا۔ کتب پر  
یا غیر ذرا۔ و ہر سب پر اعداد بنی وقت فیض سے۔ اثر پر ہوں۔ اس واسطے کی کی چھٹی و دہائی  
سے لئے اعداد و اعداد کی تائید و تفسیر ہے۔ ہر چہ وہ عدد میں ای سے انسان سے۔ اور سب تعلیم  
ہے ان میں سے کس نام سے اس نام کا عدد ہے جس نام سے باجمہ میں ملتا ہے۔ اس سے  
مستخرج عدد ہر کی شخصیت کا عدد ہوتا ہے جس کے واسطے سے ہر بنی نوع انسان و قومن ہر چہ ہو سکتے  
ہیں طریقہ اس کا اس طرح ہے۔ مثلاً ایک آدمی کو ۱۰ سید میر میں ۱۰ ہے۔ ایک آدمی میر میں ۱۰  
ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔  
پیدا ہوا۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔ اس کا عدد ۱۰ ہے۔  
کس عدد سے اس کی شخصیت کا اس عدد ہوتا ہے۔ عام طور پر اعداد کے باہر عرب و یونانی  
نام سے ہی شخصیت کا عدد مستخرج کہے جہاں میں ان کی توفیق نہیں کرتا ممکن ہے کہ ان کے قمرات  
سے یہ صحیح ہو کہ طریقہ کی کی جملہ حالت و اثر و ارتقاء ہے۔ آری ایک اور صحیح پست اگر آپ کو کسی  
کے جملہ حالات۔ ذیل نگین گو صرف عام نام سے ہی یہ عدد معلوم کریں۔ یاد رکھیں۔ اگر آپ کو کس عدد  
عدد ہو رہا ہے۔ اور صورت الائی کا عدد ہو رہا ہے۔ انی عدد دہائی ہوں۔ وہ عدد کہے جاتے ہیں۔ اور یہ

اعداد بھی اہل کی ایجاد ہیں ابجد سر و اعداد ہی سے حاصل کیے جاتے ہیں کئی اعداد ابجد کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ حساب ابجد فلکی ہی سے کیا جاتا ہے جتنے پرچہ نام کو یوں ہیں ابجد انگریزی کے اعداد سے عدد شخصیت مستخرج کیا جاتا ہے گا۔ جب کہ کسی کی شخصیت کا عدد معلوم کریں تو پھر نقشہ ذیل سے اس عدد کی شخصیت معلوم کرو اگرچہ نام موافق نہ ہو تو نام میں دو کوئی نمبر کسی کی شخصیت پر مددگار نکالے گا نام ہی کے حروف کا اثر ہوتا ہے۔

### شخصیت

۱

یہ عدد بہت اچھی طبیعت رکھنے والا ہے اور کمال جتنی ہونے والا تھا وہ اتفاق ہی صورت ہے۔ صاحب عدد درم میں اور بہترین اطوار کا مالک ہوتا ہے اس لئے اس کے اعداد کے دائرہ میں اس کے مصلحت و تقاضا جتنے کا جذبہ کہہ جاتا ہے اس کے دوست اس کے شہید و مددگار ہوتے ہیں۔ صاحب عدد کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور حلقہ احباب و دوست اس کا محبت نیاں ہوتا ہے صاحب عدد کا طبع اس کے اعداد محبت میں کامیاب ہونے کی وجہ سے بہت نرم و لطیف ہوتا ہے۔

۲

یہ عدد بہت پستی اور روحمیت کی علامت ہے اگر کسی کے حال میں کوئی اعداد صفت نہ ہو تو یہی وقت حسن اور شیرینی مثال اطوار اعداد جو سے ہے وہ مصلحت کو بخیر کر دیتا ہے۔ صاحب عدد کے دوست و احباب اس وجہ سے بہت ہوتے ہیں۔ اگرچہ اس عدد والے میں بہت نقصان ہو سکتا ہے۔ مگر اس کی صفات حسنہ و درخشاں اور سب نقصان پر غالب نہیں کی کسی نقصان کے ظاہر ہونے سے یا جو دوست صاحب اس کی طرف سے کچھ کچھ کوئی اور صاحب غریبی مصلحتیں ہوتے سے یہی زندگی کو بہرہ ناک سے کامیاب رکھے گا۔

۳

یہ عدد درجہ ذیل طبع اور مسرت و اہم طبع کی علامت ہے اس عدد کا حال اکثر خوش اور عذرت کی طبع رکھنے والا ہوتا ہے صاحب عدد کی فکر و دلیلی کو اکثر قریب بھی نہیں آتے دیا حال اور وہی کے فکر وادب سے ہوتے ہیں کے علم کو انہی و مذاق و مذاق سے دور کرتے ہوئے ہر ایک کے لئے لہذا انہی ہوتے ہیں۔ بس اس باوجود اس کے وہ اثر سے ہوتے ہیں وہ سے وہ

شخصیت	شخصیت
۴	<p>یہ لیدر علاحدہ ہونے کی کوشش میں کرتے اور لوگ خود بخود ان کی طرف جھلک کر ان سے خیریت سمجھتے ہیں اور جو لوگ ان کے دوست نہیں ہوتے وہ بھی صاحبِ ہمدرد کے اثر خارج ہوتے ہیں۔ جس کا بعد شخصیت یہ ہوتا ہے وہ ان شک و شبہ بہ باہر سیاہی قوت کے مالک ہوتے ہیں ان کے دشمن و دیگر جب ان کے سامنے آتے ہیں تو یہ بھی بلی بن کر ان کے تابع اور غلام بن جاتے ہیں۔</p>
۳	<p>یہ خود تقدیم اور خود دہی دینا و عملِ طبع کی علامت ہے صاحبِ ہمدرد کے جہاں راجح میں ہوتے کام کرنا اور کسی کرنے سے اس لئے وہ کام کو روک سکتی ہیں اور تقدیم سے کہنے ہوتے ہوئے کتنی سے اکثر دیر رہتے ہیں اور اپنے امور کی سرانجامی و تمام دوسری چیز سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے عظمت، اصحاب کو بخش اس لئے چھوڑ دیتے ہیں کہ ان کے دل ہنسند اور بہترین سرانجام ہونے والے کاموں میں خلل نہ ڈالیں سبکیں اور امور کی تکمیل کے لئے ان طاقت کو بیکار نہ کرے۔ یہ لوگ ہر وقت اور ہر حالت میں اپنے کام کے متعلق سوچ بچار کرتے رہتے ہیں اور وقت سے بے ہنگام رہتے آئے ہیں اور یہیں سے روایت کرتے کہ اسے یہ شرمیلے نہیں ہوتے کہ وہ شرمیلے بن کر ان کے سامنے آجی کرنا ہے۔</p>
۵	<p>یہ خود قربت بنا دینے والے ہیں اور عواضات کی علامت ہے۔ ہمدرد کا سریت دھوئی کا عذر ہے صاحبِ ہمدرد ہر سوانحی میں ہدایت جزیہ اور قدر و منزلت کی فقرے دیکھتے جاتے ہیں۔ یہ خود انفرادی صاحبِ قدر و منزلت ہوتے ہیں۔ ہمدرد نہایت تسلی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیتے ہیں۔ اگر باطنی اور اخلاقی طور پر ان میں تمولن مزاجی و باطنی باقی ہے اس لئے ان کی پسلی کو مسخر بھی اور میں سادہ جو دلوں کو فخر کر دیتی ہے۔ وہ اکثر ویر پا میں ہوتی ہیں اس لئے دوست ان سے پیر و عیوہ ہوتے لوگ جلتے ہیں۔ اور صاحبِ ہمدرد باطنی قسم کے ہمدردی کہتے ہیں۔</p>
۶	<p>یہ خود باطنی انتقام اور دغا داری و افسانہ دہی و خوش شکاری کی علامت ہے صاحبِ ہمدرد بات نرم و نرم دیکھ کر لوگوں کا مالک ہونا ہے یہ دوسرے لوگوں کی مدد کرنے کے واسطے بنی ہمت سے باہر مروجانے اس کے عبادات پاک و سادہ ہوتے ہیں۔ اور اس کی کسی سے عبت</p>

شخصیت	تفصیلات
۶	<p>بے لوث ہوتی ہے اور مومنات میں کے قطعی معیار پر مشرق و دہشتا دہشتہ میں اپنی مائی لنگی دھڑول کے لئے وقت بھرنے اور مریض کی خدمت کرتا ہے اگر کوئی کافیت و چاہا ز آئی ہے کسی خود سارا سارا اور بیا لہاری سے اسے عزم کرنا چاہے تو یہ اپنے جیاد شریعت میں کی وجہ پر عزم پورا کرتا ہے ۔</p>
۷	<p>یہ عہد تکمیل میں عظیم اور عظیم اور کامی زندگی کے دہشتہ کی علامت ہے صاحب عہد و یادہ اپنی موسیقی میں رہتے ہوئے کبھی اپنی دھڑول میں مسرت و ہنسنا ہے اور طبعاً خاموش رہے والدین سے زیادہ مراقبت و کھتافے گو اس کا عہد دہشتہ و مسرت بنا سے میں درویشی سے ملکتا مگر صاحب عہد کو چون اہباب سے حقیقت ہوتی ہے ان سے درویشی و قناعت سے گو اس کے دوست بہت کم ہوتے ہیں مگر جو ہیں اس کے جوتے ہیں اس کے دھندلار ہوتے ہیں اس میں بڑی ہنر و تامل و احتیاط اور صلاحیتیں فی جاتی ہیں وہ یہ بھر و نیاز کو اپنا شیوہ سمجھتا ہے اس لئے یہ ساریوں کے مضمی و درویشی پسند کرتا ہے چاہے اس کے کسی قدر بڑی قیمت کیلئے ۔ اور اگر کسی پوچھے ۔</p>
۸	<p>یہ عہد قریب امور دنیاوی و دہشتہ و صاحب عہد کے شغف ہے اور سات کے عہد سے برعکس ہونے کی علامت ہے صاحب عہد خود تہذیب و شان و شوکت و سیاسی کنڈری پر توجہ دیتی ہے جو اسے اس لاجل نامت قریب اور اس کی حیات و دی سہایت معصومہ و درویشی قنوت کہتی ہے یہ عہد کے لئے کسی دھڑول سے یا دہشتہ کٹا پر مطلب پرست سے پہلے قوم بھارت سے کھٹک چاہو یہ مطلب پرستی سے یاد نہیں آتا اس کے دہشتہ جو سات سماجی ہے اس کے کچھ مومناکے ہیں پر اس کے دہشتہ میں شہر اس کچھ قریب عمر و حیات قنوت دہشتہ پر تہذیب میں دہشتہ سے انہماک کرنا یہ ب ۔ سات دہشتہ میں یہ کبھی کسی کامیاب کے عہد پر عقلمن میں کامیابی پر دہشتہ میں اور دہشتہ سے کامیاب دہشتہ ہیں ۔ اکثر ان پر مصائب بھی آتے ہیں جن کو یہ برداشت کھیلتے ہیں ۔</p>



خاتمہ: کل سی صد قیوم نس "بدیعی ذات ہے مگر ماہری نے جو کچھ اسی کے متعلق بیان کیا ہے وہ ہے:

[illegible]

حالات

عدد

۴۔ حالت ہے گرتوں حزامی کی وجہ سے پریشان حال بھی ہے تعصب اور غیر ذمہ داری سے طبعیت بھی پریشان پائی ہے گویا قیاس قلب اور مری مدہ بھی ہے گرتا پڑا ہے اور کتا کم ہے اس کے بڑے بڑے معاملات کو طعن کر دیا ہے طبیعت میں طبع سازی پائی جاتی ہے۔

۵۔ قوت اختیار و خوش گھنری تھوڑا سا اور جھٹکی طبع کے ہوتے ہوتے خود رو خود کافی و قوت سے وہائی کی وجہ سے صوفی کا عمل میں اوقات بسر ہوتی ہے گو دولت پاس نہیں ہے مگر محاسن کی پامندی بھی نہیں دیکھتا ہر باب میں عزت ہوتی ہے مثلاً در تنگی صومعت کے باوجود وہائی کمزوری کے ہوتے ہوتے طلب یا کیا کا شوق دیکھتا ہے۔ نقطہ چہاں یہ گرتی اور مطلب پر کسی کا نتیجہ ہے کہ حیثیت پریشان رہنے کے علاوہ کام بھی کر کر کر کر جاتی ہیں۔

۶۔ میر و جس سے حالت باجائز یہاں ہے میر پرستی و خود اعتمادی کا رنگ ہے کہ وہ صوفی کے ہے۔ تعصب ہے اور پائی باب کا پھر ہے مگر اکثر حالات معر بہ میں پڑ جاتا اور وقت کا بڑا حصہ رنج و ملال میں گزارتا ہے خود و غصوں خرقہ اور جد و جد سے مری و حید کی وجہ سے کہ نام نہیں کرتا اس میں موت ارادی کا فقدان ہے اس لئے اس کی حالت باجی ہیں کہ وہ مصلح مصلح کا مصوری ہے بالکل مانوس میں پڑ جائی یا اچھے سے نہ کہ مری و رنجی بسر کرتا ہے۔

۷۔ زندگی صوفی گرتوں کے مابود حق کے واسطوں کی خوش احساس ہے خود و گرتا اور امر اور دن و رات اعتبار صوفی کا وہ وقت اور نصف روز مزاج کا رنگ ہے جس کے مقتدا کی وجہ سے وہی حالت جاری ہے کہ وہی کم و رنج و رنج کر رہا ہے مثلاً بہت سی اور مقدمات اور تساہل و تفریط پسندی کی وجہ سے مزاج میں رحمت پائی جاتی ہے۔ لیکن حاسب ہوتا ہے اور طریقہ ہے گرتوں شراب بھی تہہ کی حد تک دیکھتا ہے زندگی قابل اعتبار نہیں ہے۔

۸۔ طبیعت متعین پسند ہے بعد کی احساس دیکھتا ہے خود حیدری و بر شادی و پسند برستی و طریقت دہی کی ہے جو پڑی۔ گرتی سے باوجود حیل و ملت کی دیکھا سا۔ رنگی مری ہے۔

عدد	حالات
۸	محل سے کام نہیں لیتا تا ایسی وضاحت پسندی کی وجہ سے اللہ دوسروں پر عبور نہ کر سکتے مے صحت حریب ہیں۔ یہ نڈر دوسرے اور روایت پسند ہے مگر باتیں تریاہ کرتا ہے اور اس تقدیر کرتا ہے یہ جس خدا ہے آپ کو پیش کر سکتے روایت اسی قدر نہیں ہے۔
۹	بوس دینا کم سے عبادت واسطہ خودی کی طرف خیال دیا دھکتا ہے حالی ہی دھماکے کی و جوش بیج اور طاقت کا مالک ہے۔ مگر دوسروں کو کم تر جان کر امن و تسخیر اور شتمل سے اس لیتا ہے۔ پہلی اور سست اور ہوا کے کام خراب کر دکھاتا ہے اگر جہت کو بند کر کے گا تحالت مدھر مکتی ہے یہ اپنے آپ پر غلط گئی وکتا ہے جس کا یہ اپنی نہیں ہے وہ کا غیر اور پیش رو کی رہنمائی مغلوب جہات کا حال ہے جب تک خود کام نہ کرے گا ترقی مجدد ہوگی دوسروں پر ترو دارن ٹاٹے سے بھر کر مد ہے۔

### بیحفاظ اعداد واقعات زندگی

حالات پر سن کر ان زندگی کے مختلف حالات کے تحت گذرے ہیں کسی حکم ہے  
اور کسی دھکتے کسی سناٹوں کی (حسب ہے کسی سناٹا کسی مسرت و احساس کا اور مردہ و رہتا ہے۔ کسی  
شہد علی حالت ہستی سے بغیر و ان سے نگار حالات سے تھک ہو کر آدھی ن روٹی کے اہم گوڑے  
جس یکساں وقت میں اسان فکرت حالات سے بیچارہ ہو جاتا ہے ماہرین علم لاعادہ سے کسی  
قوی کے اللہ اور کے ماتحت خود مقرر کے ہیں کہ انسانی زندگی کے سال کس کس حالت سے گزرتے  
ہیں یہ خود در یک ایسا سال کے حساب سے تو سال تک کے ہیں۔ دوسری سال صاحب عدد کو  
پھر ایک سال کے زیر تحت رہنا ہوتا ہے اسی طرح عالی انقیاس پھر تو سال تک کے عدد کے  
مسلک ہوتا ہے پنے گی دھویں سال۔ جو کے عدد سے رہا اور باہویں سال تین کے عدد کے تیرا اور  
ہو تک ہے سو سالوں میں سال کے عدد سے رہا ہوتا ہے یہ دھویں کی زندگی میں بیشیہ استقامت کی  
چلتا ہے یا نکونام کے سال زندگی کے مجموعی ہوتے ہیں جو کو ماہرین سے اس طرح تقسیم کیا ہے  
فقیر ترین ایسی کسی عدد کے لیے جس کے حالات دھویں ہیں۔





جائزہ و تہنک انعام سے ملے اگر وہی ایب یہ تو میں نے صاحبِ مودت میں رہ کر انعام میں گنہگار  
 و سرور ہوں۔ وصایت و جہان میں گنہگار کا حق تو انہی میں ہوتا کہ انہی میں گنہگار  
 ہی حجت میں ہوں کہ ابھی غافل نہ تھا جہاں سے انہی میں گنہگار کا حق تو میں نے حجت میں گنہگار  
 سے صاحبِ گنہگار بنے۔

[illegible]

جبکہ عمری انوکھوں میں پیدائش سے سو سال آئندہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور اس کے بعد سترہ لاکھ سالوں سے غم لگایا جاتا ہے اگر حجت میں دیکھا حوائج تو بچے و سہل بھی یہ حالت کئی مہرہ پر صوفیہ حق جوتے ہیں۔ اور یہ حالت کے مطابق میں برآمد ہوتے ہیں۔ انوکھوں کے بچنے کی وجہ سے اس کا میں یہ سوال میں رکھتا ہوں اور اس کی شدت ہوتا ہے

اسی طریقہ سے کسی آدمی کو اسی حال و سارہ استعمال معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اس پر کچھ سال کیا جی اسی سال کیا ہوگا۔ آدھے دو سال اس پر کیا گزرنے لگا۔ اسی طرح حد کے موافق تواریخ و ماہ و کال گذشتہ و ماضی کے متعلق ہی سرا جاسکتا ہے۔ ایک صحیح طریقہ ہے جو یہاں ہمارا مکرر و مکرر سوچا جا رہا ہے۔ میں اسی سے متعلق اپنے بذور حزر سید صفی علی کے حالات زندگی عرض کرتا ہوں۔ چاہتا ہوں کہ علماء اساتذہ کے علم پر کچھ کھولیں۔

چنانکہ اس کی تاریخ پیدائش ۱۰/۱۰/۱۹۶۶ء ہے اب اس کے سال پیدائش سے پہلے مورال  
موجود نہ کر سکتے تھے اس کے اس معاملہ کے حالات زندگی بیان کرتا ہوں۔

<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کی مجلس زندگی کے متعلق ہے اور اتحاد و اتفاق کا حامل ہے۔</p>	<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کی درمیانیت و وحدت پر مبنی کمال تھا۔</p>
<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا قتل طبع و دردی پیدا قدم سے نکلتا۔</p>	<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا مسرت و ہنس و ہر وقت طبع تھا۔</p>
<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا کٹا ورن اور خوش فہمی اور اپنی لذت کا تھا۔</p>	<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا بہت قربت و درمیانیت کا تھا۔</p>
<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا یوسی و حسرت اور تحریک امور کا تھا۔</p>	<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کا عجیب و غریب و درمیانیت و درگاہ امور کا تھا۔</p>
<p>۱۔ ۶۔ ۶ تاریخ پیدائش</p> <p>۱۰۔ ۱۰۔ ۱۰ تاریخ پیدائش</p> <p>۳۔ ۳۔ ۳۱ = ۱۹۳۱ء</p> <p>۲۔ یہ سال اس کی برائی طبع اور نئی خواہشات اور دال کے بعد عود کا تھا۔</p>	

مجلس وحدت اسلامیہ پاکستان - لاہور







رد	اوقات
۸	پوسے میں محمد کی حالت میں طبیعت بد قابو نہیں دیکھتے۔
۹	یہ عدد سناورہ ذہب سے صوب ہے۔ تاہم کے علاوہ اس عدد کے اثرات اس دنی پر تو یہاں پڑتے ہیں۔ جن کی پہلی شمس ۲۲ مارچ تا ۱۹ فروری ۱۹۰۲ء شہ ۲۰ مارچ بوقت غروب کے قدریں ہیں۔ صاحب عدد کا انعام بہتر ہونے لگی، مہا میں سے پوسے۔ قدال کے بعد عروج حاصل پوسے مثل عدد صاحب نعم و فرستہ۔ علم دین ہر ایک کام پیر کر دوسرے کے والا پوسے آنکھ نیاں ہو گئی اور صاحب حکم بدست کہہ یہاں حد سے احسانت شہریوں اس کی زندگی کے واقعات ہوتے ہیں۔ پرانوں میں کہتے ہیں شب کے میں عواد ہوتے ہیں۔ مگر میر صاحب حساب کی دوسرے کی کچھ تمام ہی ہو کر کہتی یہ گویا ہے ہیں اور غفلت عیقہ سے مل چکی کہتے ہیں۔ عقل اور دین ہیں ان میں متحد دیہ دونی موجود ہونا ہے۔

## اعداد کا تحریری پہلو

حاصل چاہئے کہ ہر چیز میں فیمیری اور احوال کے ساتھ ساتھ تحریری پہلو بھی رہتا ہے اور کے ساتھ  
تخلیق اور دن کے ساتھ ذات خدا کے متبادر ہی بت۔ قری کے ساتھ شکل و صورت ہے۔ اور  
ہیں۔ یہی طرح اعداد کے تیسری اور ذات کے ساتھ ساتھ احوال کا تحریری پہلو بھی ہے کچھ انسان کی عزت  
بروقت یکساں نہیں رہتی کچھ وہ ہوتا ہے اور کچھ غم ناک ہوتا ہے کچھ کے آسمانی فائدہ ہوتی ہے۔ کچھ  
اس سے غمناک یا وہ ہوتا ہے ایک وقت وہ ایسا ہے ایک وقت غریب ہوتا ہے کچھ وہ محض متاثر  
اب وہ ایسا ہے ایک وقت متاثر کہ اس کے چاہے وہ بے اثر نہ ہو مگر آج وہ عزت کی قدر سے دیکھا  
جانتا ہے کہ وہ تندرست متاثر آج وہ صحت یاب ہے ایک وقت متاثر کہ اس کے احوال اور اس کے بڑے  
عزت سے آج وہ صعب ہو چکے ہیں۔ بل عام سے کسب و کاری کے عزت چکھے ہیں جو کہ ساتھ ساتھ  
مہربانی کا سرکون صحت ہے اور یہی اعداد کا تحریری پہلو ہے علم اعداد کے ماہر ہیں کے خیال میں  
یہ صوب فیمیر و غریب اعداد کے زیر اثر ہے یہ حال! کچھ جتنا ہے وہ دوسرے ہے ناچہ اعداد میں ایک

لوحدی قصبہ صالح میں پر عیاض صافات و غرائب اور داکست و وحی و حمالا فکر مختلف اشعار کہتے ہیں اور اعداد کی صافات و غرائب وقت سے بدل جاتی ہے۔ اگرچہ اعداد پر آثار و معنی ہیں جس کوئی معنی صمد بھی ہو جاتا ہے اور کس بھی۔ کی طبع عیاض معاد۔ سے بدل جاتا ہے اس کتاب کے ہی حصہ میں اعداد کی حقائق اور پانچوں میں سے کسی جگہ تحریر کی گئی ہے جس کا لفظ کیا جاسکتا ہے۔ اس جگہ صرف اعداد کے پانچوں میں سے تحریر کی ہوئی قدر تفصیل کرنی مطلوب ہے جس میں میں بیان کیا جاتا ہے۔

### تحریری پہلو

عدد

۱ صاحب دہ کی کتابوں سے بالاتر رہنا پسند کرتا ہے اس سے بعض افکارات اس کی گرفت میں آجاتا ہے۔ دہ کی کام میں درجہ سے کی صرف میں ضمیر ہو جاتا ہے اکثر اعداد میں یہ صفا اور تر اور جو حکم لگادیتا ہے۔ چاہے اس کا قصداں ہیں۔ اور جہاں سے جو کہ کتاباں جو کتاب سے اور بے درجہ کہ دینا سے یہ اپنی عمدہ پر ہوا اور عمدہ میں کتاب خود کی وجہ سے اس کا طرہ کام تکمیل ہوتا ہے اور حضور میں پڑنے سے نہیں چونکہ اور اپنے کہ کم غرض ہوا کہ پسند کرتا ہے اور خود خوف پست ہے وہ وہی لکھتا ہے اور نفس میں بھی ہے ناشر و ساری کے تحریری امر بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

۲ صاحب یہ عقیدتوں سے اپنے صافات سے یہاں کہ محبت و کمال پر تیار رہا ہے اس کے صافات میں رنگ رنگی و محالیت نہیں ہوتی اور حیرت بھی ایک جیسے نہیں دیکھتا وہ ظاہری امور پر کمال غور اور اس کے رنگ اور کچھ کچھ کی نوعی ہند کر داکم میر جیو دیتا ہے زیادہ تر امیدوں کی تمنا میں بسر کرتا ہے خود میر کی غزل کے کوئی بات کہہ کر بھی سفر کی متاثر کن گزشتہ کہہ دیتا ہے اس نے وہ تعلیم کا وہ بنا رہتا ہے وہ مدد غرض ہے لیکن ایک اسے اختیار اس کرتا اس کے لئے ہونے کام کا سر دوسروں کے سر پر ہونا ہے اس کی تہمت متعلق طرزی نہیں ہوتی مگر اس میں سہم کی طرح جادو ہونا لکھا ہے اس کی زندگی غیر عظمیٰ ہے وہ اپنے معاشی برائی کی وجہ سے اکثر رنج و غم ہے طبیعت پر تیار رہنے کی وجہ سے کبھی لغزات





### قرنی پستلو

۲۵

۱ صاحبِ حرامِ مادی بہت تہ مجھ کو پہلے اس میں خود میری کامیابی کا سامنا کرنا  
 چاہیے کہ اس کے حسبِ اہلِ اُمت کی حالتِ مادی کے ہائی قدر کی کمی ہے جس کی وجہ سے  
 طلبِ رملِ احم کی رتہ کی کمی آندی بہت کتے ہیں لیکن اگر یہ ایک ایک وقت نظر آئے  
 ہیں اس میں ہر شے سے حاصل ہونے والی کتنی کتنی کامیابیوں کا سامنا نہیں کرنا اور یہ  
 مقبول ہونے پر ہر شخص کی ضرورت کی طرح اس میں بھی کمی ہے جس کی وجہ سے اس  
 پر مبنی حکم سے نہ بہت فائدہ حاصل ہو گا کہ بہت سے کاموں میں بھی کمی ہے اور یہ  
 ہے کہ قوتِ اندری کا اہل میں تقاضا ہے

۲ صاحبِ حرامِ مادی بہت تہ مجھ کو پہلے اس کی مصلیٰ میں طلبِ رملِ احم کی کمی ہے  
 مادی کی وجہ سے طلبِ رملِ احم کی کمی ہے۔ دیکھو کہ قہرِ رملِ احم سے حاصل ہونے والی  
 قہرِ رملِ احم کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے  
 اگر اہلِ اُمت بہت کتے ہیں کہ اہلِ اُمت کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے  
 اور اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں

۳ صاحبِ حرامِ مادی بہت تہ مجھ کو پہلے اس کی مصلیٰ میں طلبِ رملِ احم کی کمی ہے  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں

۴ صاحبِ حرامِ مادی بہت تہ مجھ کو پہلے اس کی مصلیٰ میں طلبِ رملِ احم کی کمی ہے  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں  
 اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں صاحبِ حرامِ مادی کی کمی ہے اس کی وجہ سے بہت کتے ہیں

المؤلف

[illegible]

عبدالاورس صاحب عہد کے موافق احمد

سمانا چاہئے کہ غلام اور صاحب و عیدی جو کہہ کرنے کی طاقت پان حوائی ہے نقشہ قیوم  
 اُن موانع اور کواثر کیا نہ کہ یہ مسلم ہے کہ ہر کس ہر آدمی کے ساتھ حق ہے نہ ہنہ جو تھی  
 جن امور کا بل برتے کہ ان امور کی طرف ان کا رجحان ہی خیر و نیک ہے خود جیسا کہ پیر شریع  
 کی طرف مائل ہے لکن مرین یہی جہاد کے لئے مقرر کر دیا جہاد تو یہی ہے کہ وہ نہ کام  
 رہے گا اور یہ طبع کی کی خدا کے دیر تھ ہے جیسے دینی میں نہ لکھ رہا ہے

منہا فوج امیر

٢٢

صاحبِ عہد کسی اعلیٰ یا سرسائی یا دفترِ مملکت کے کارکن بننا پسند کرتا ہے اور ایذا بردار ہونے کی صورت میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا۔ اسی لیے اس شخصیت کو گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اگر وہ کسی اور نام پر بدشہریہ یا صراحتاً اور لاطین کی وجہ سے خود کا کمر بستہ ہے۔

مٹی چروان کی کمیت کمات اور وقت اور اجماع کا ٹانگہ ہے۔ ایک ایسا دلیل ہے۔ نہ مانچا ٹیڈر اور ایسا حقارت نامہ ہوتا ہے۔

صاحبِ عدو کا ذکر کثیر ہوا ہے سو سچے سے دلدار کی رکتا ہے اور مولیٰ علیہ السلام کا شہنشاہ ہے اس  
 عدو کے دلی ایک شہنشاہ کا دل کو بے باک کر دے کہ وہ ادا پسند و سہیل اور عفو و رحمت ہے۔

مرفی امور

عدد

۲ صحت و عفت کی طرف مائل ہوتا ہے اور معذرت کا کام میں شروع کرتا ہے اور چاہتا ہے اور شکایت کی اکثر تباہی رکھتا ہے اور خود کو تباہی و تباہی میں وہ قوت و قوت کے لئے کوشش کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے۔

۳ صاحب مدظلہ صفت کا معاملہ ہے اور یہ صفت الٰہی میں غیر معمولی ہوتی ہے وہ صاحب مدظلہ صفت اور غیر عیش وادار کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور صاحب مدظلہ صفت میں وہ سادہ صفت اور صاحب مدظلہ صفت کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور انسانی قیادت کے لئے صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے اور صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے۔

۴ صاحب مدظلہ صفت کا معاملہ ہے اور یہ صفت الٰہی میں غیر معمولی ہوتی ہے وہ صاحب مدظلہ صفت اور غیر عیش وادار کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور صاحب مدظلہ صفت میں وہ سادہ صفت اور صاحب مدظلہ صفت کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور انسانی قیادت کے لئے صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے اور صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے۔

۵ صاحب مدظلہ صفت کا معاملہ ہے اور یہ صفت الٰہی میں غیر معمولی ہوتی ہے وہ صاحب مدظلہ صفت اور غیر عیش وادار کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور صاحب مدظلہ صفت میں وہ سادہ صفت اور صاحب مدظلہ صفت کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور انسانی قیادت کے لئے صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے اور صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے۔

۶ صاحب مدظلہ صفت کا معاملہ ہے اور یہ صفت الٰہی میں غیر معمولی ہوتی ہے وہ صاحب مدظلہ صفت اور غیر عیش وادار کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے اور صاحب مدظلہ صفت میں وہ سادہ صفت اور صاحب مدظلہ صفت کا سادہ سادہ اور شگفتہ و غیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور انسانی قیادت کے لئے صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے اور صاحب مدظلہ صفت کے لئے خاصی حکمت الٰہی میں غائب صفت کا ایک ہر کام ہے۔

عدد	موافق احمد
۷	صاحب مدد کر شیب مافی و صوم روحانی کا شرعی نقطہ میں میں ٹکا کر سہارے بنے کی ابھی تعلیمات ہوتی ہے یہ خود بخود اور بڑی شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور مکی کا دیوار کی جبری کو پسند کرتا ہے اور یہ تعلیمات علیحہ کا مالک ہے محض فکر کا فقیر نہیں ہے اور تالیف و تصنیف کی طرف ذل ہوتا ہے اور ستر ستر بحث اور دوا دوا برآمد کے کام کے لئے مودع ہے اور مدنی نعمت کی اساتذہ سادہ جہان محنت کو پسند کرتا ہے ۔
۸	صاحب مدد محض ماسرور کی خدمت گزار سی کے لئے پیدا ہوا ہے اور محنت و جہد کی سب سے مقام پر نہیں پہنچ سکتا یہ محض جنتی ہے اور نعمت کا نر یا طبع ہے طبیعت تیز ہے وہ جہاں جہاں کا صوبہ ہی کے اندر مروج ہے کبھی کبھی مقرر بھی بہت کرتا ہے طبیعت اس کے تباہی نہیں دیتی اور مذہب کا بہت ہے اس کے واسطے عبادت و ذلالت صمد ہے اگر اس میں قابلیت اور اہلیت ہو تو یہ قسمت لیا ہوا ہوتا ہے ۔
۹	صاحب مدد سیر بشری یا سنگ تراشی اور ماسٹر اور دلی کے ٹری اور اکاؤٹسٹ اور ہی کھلے رکھنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں ۔ اپنی یمن صاحب کو چاہنا کہ ایسی صاحب میں پلٹ دیتا ہے ہر باکی مدد کرتا ہے ہر ہی حیالت و لیسٹریں اور صمد سدی اور ہر سدی اقا صاحب ہے اور جہاں مودع سے محبت دیکھتے ہیں ۔ بعضی ملا کر پانچ کر رہے ہیں ۔ فیروز خیمہ سے مچھتی رہے ہیں ۔ جلی و جلی ذوق رکھتے ہیں ۔
	اعداد اور اسرار
	دلی کے نقش میں اعداد کے زیر اثر ان اسرار کا ذکر ہے جو ان سے متعلق ہیں جس کا کوئی حد ہو گا وہ اسرار جن سے تعلق ہے وہ بھی جہاں پر گاہ اس کتاب کے حصہ اول میں اس کا مفصل ذکر کیا ہے ۔
عدد	اسرار
۱	صاحب مدد اکثر تعدادت ہوتا ہے عام طور پر یہ صاحب مدد چمک کے داخل ہونے کی وجہ

## امراض

عدد

۱ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں اور پھر پڑھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۲ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۳ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۴ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۵ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۶ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۷ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔

۸ صاحبِ بدھام وادھار دیکھتے ہیں کہ اس کی امراض میں تھوڑی تھوڑی خون اور تھوڑی تھوڑی میں شکر ہوتا ہے۔



عدد	تائیدات و تائیدات
	دوست بہت ہوتے ہیں انہوں نے میں دوست عددوں سے رو بہی کہتی ہے۔
۴	اس عدد کی خدمت میں اس عدد کے سروے شخص کی حامل ہوتی ہیں اسے انوار اور خوب دیکھو مستقل مزاج شہر کی خدمت میں ہوتی ہے اپنے گروہ سے خود اور جوڑ کر چلتی ہے اور اس پر اس طرح انہوں نے ہوتی ہے کہ جس کا وہ کل کسٹل پر اور جوڑ کر کھاتا ہے وہیں نہایت پامردی اسطور سے مشہور رکھتی ہے اپنے صفا کی میرت کے لوگوں میں مسرت محسوس ہوتی ہے۔
۵	اس عدد سے شادی ہونے والی عورت اس سے تنگ ہو کر اسی کے مزاج سے چارے خود پر واقف ہو کر اس کے خوش دلی کے کاروبار میں لگتی ہے کیونکہ اسے کھانا تیار کرنے پر ہر روز زیادہ اہتمام سے لگنا پڑتا ہے اس کی سخت سے تیار شدہ کھانا حسب اس کا شوہر سے دوسرے کے لوگوں کے ہوتا ہے تو اس پر برحالی ہے۔ اور آخر میں اس شہر و طبع کو اس کی بے بسیدہ چیز میں ہوتی ہے کہی نہ دوست ہیں ہوتی
۶	اس عدد کی خدمت میں بہت حد تک رسوا رکھتی ہے اس میں مال کا ٹکڑا ٹکڑا دیکھ کر دیکھ کر پند کرتی ہے اکثر سب سے دشمن کی غلامی ہوتی ہے سوچا ہو کہ کادہ اس میں بہت بہت ہے بہت حد تک دشمن کی طرف ناخوش رہتی ہے اور حصول سمجھ بھی ہوتی ہے دانگ اور لنگ کی شامل ہوتی ہے بیش سے گروہ و ناطات کرنا چاہتی ہے۔
۷	اس عدد کی خدمت میں ڈاکٹر و مریض کی قابلیت ہوتی ہے اس کی سلامتی دیکھ کر اور بندہ گھرے میں ہوتی ہے اس کی زندگی آرام دہ نہیں ہے گھر والے ہیں عام طور پر خوش قسمت ہیں ہوتی گھر والی جو پر عمل مریض سے مال مال ہوتی ہے پر عام دیکھ کر لڑکی دیکھتی ہے۔
۸	اس عدد کی خدمت میں بازرگان اور باجی گروہ دیکھ کر ہوتی ہے گھر پر مریض ہوتی ہے کسی کی حکمرانی کو سخت کی فکر سے رکھتی ہے۔ اور عام آدمی سے اس کی شادی مشید ہے۔ یہ غیر کاغذ سے شادی اس کی سوشل فکری ہوتی ہے۔
۹	یہ عورت حسب سے سرشار ہوتی ہے اور سادہ مزاج عورتوں کی ہوتی ہے یہ زیادہ علم کی دوسرے میں جو کہ جلد بولی ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں اور تو اسے ہوسر سمجھ بھی



## اثبات تائید

عدد

ہوتی ہے۔ لیکن عموماً سمجھا ہے ان کو درست نہی ملاحظہ ہے

۹

## یا ایہا ام

## اعداد کے مختلف تجربات

۱۔ نو کا عدد ۱۰، یعنی علم اعداد سے یہ ایک اعداد و زوائد کے بعد عروج سے اس اثبات  
ناسخ ہے یہ نو کا عدد کسی اعداد کی تائید یا پیدائش و ماہ پیدائش کا یہ عدد یہ صحیح اور عدد میں مسدود  
ن کر نو کا عدد ہے تو اس ناسخ کے واسطے ہمارے معادلات میں یہ ثابت ہے صاحب عدد کو نو وار کے بعد  
عروج حاصل ہوتا ہے اپنے امر میں اس سال ترقی کرتا ہے جس اوقات یہ نو کا عدد غلط اور اس سے  
مربط حاصل ہوتا ہے اس سے اگر مفرود عدد بنایا جادو سے قریب مسرت یا علم کے میں ہیں اگر دیکھتا ہے لیکن وہ  
انہی کاموں کو کر رہا ہے لیکن اس جی کی کامیابی پر اسے حسرت رہتی ہے۔

مثلاً اگر نو پر مشرک ہو گا خصوصاً مفرود ہے اور مشرک ہو جائے گا اس طرح کا عدد اعداد و خصوصاً  
سے مفرود بنا جائے گا ان وقتوں کے اثبات میں تو اس مسئلہ کو ہے ان وقتوں میں جب وہ یہ دیکھ رہا ہے کہ  
وہ اس کے لئے کوشش کی اور اس نے اس کی حد سے کام لیا ہے۔

مشرک کا نام	مشرک کا نام
۱۔ ۱۰ = ۱۰	۱۔ ۱۰ = ۱۰
۲۔ ۱۰ = ۱۰	۲۔ ۱۰ = ۱۰
۳۔ ۱۰ = ۱۰	۳۔ ۱۰ = ۱۰
۴۔ ۱۰ = ۱۰	۴۔ ۱۰ = ۱۰
۵۔ ۱۰ = ۱۰	۵۔ ۱۰ = ۱۰
۶۔ ۱۰ = ۱۰	۶۔ ۱۰ = ۱۰
۷۔ ۱۰ = ۱۰	۷۔ ۱۰ = ۱۰
۸۔ ۱۰ = ۱۰	۸۔ ۱۰ = ۱۰
۹۔ ۱۰ = ۱۰	۹۔ ۱۰ = ۱۰
۱۰۔ ۱۰ = ۱۰	۱۰۔ ۱۰ = ۱۰

میں کامیاب رہے

ہوئے ہندوستان میں دو قوموں کا ایک متعلق

کسیا نہیں چڑا نہیں تھا۔

جنگ کی طرح پیمیش چہ بیدی حقیقی سپہ نہیں ملای قتال سے بعد سروج اور ترقی کے متعلق اس  
جنگ کی تحصیل سے اٹھنا پڑتا ہے اور کی دشمن میں عرض ہے کہ سلطان اپنے کی حد سے یا عروج کو عام  
طور پر تھم بہرہمیں رہے اس نے اسی کے اثر مخالفت معلوم نہیں ہو سکتے جن عرصوں میں اہل کا عروج ہے  
ان کے مخالفت نہ تھی طور پر تھم نہ کے با سکتے ہیں بننا پر تھم پیشہ پر وہ عروج کے لئے تشریفات  
معلوم ہیں۔ ان کے متعلق عرض کرتا ہوں۔ چہ نہ براہم حکمرانی کی تاریخ پیدا ہوا ۱۸۶۸ء - ۱۸۶۹ء - ۱۸۷۰ء  
اس نے عروج میں کے فوسکے حد کے خواص و اثرات کیسے نمایاں ہوتے ہیں۔

۶ - ۶ = تاریخ تولد	۶ - ۶ = تاریخ تولد
۱۰ - ۱۰ = ۱۰ سال	۱۰ - ۱۰ = ۱۰ سال
۲۰ - ۲۰ = ۲۰ سال	۲۰ - ۲۰ = ۲۰ سال
۹ میزبان ۱۰ سال کی فوت ہو کر	۹ میزبان ۱۰ سال کی فوت ہو کر
بیٹن کرتے تھے داخل مکرل ہوا۔	بیٹن کرتے تھے داخل مکرل ہوا۔
۶ - ۶ = تاریخ تولد	۶ - ۶ = تاریخ تولد
۱۰ - ۱۰ = ۱۰ سال	۱۰ - ۱۰ = ۱۰ سال
۲۰ - ۲۰ = ۲۰ سال	۲۰ - ۲۰ = ۲۰ سال
۹ میزبان ۱۰ سال کی فوت ہو کر	۹ میزبان ۱۰ سال کی فوت ہو کر
بیٹن کرتے تھے داخل مکرل ہوا۔	بیٹن کرتے تھے داخل مکرل ہوا۔

۱۰ = تیرہ کاغذ ہے۔ ہر سال میں اس سال کی پیدائش ہو سکتی ہے۔ اس تیرہ کے عدد سے چار کا عدد ضرورت ہے  
چہ۔ اہل اسلام نے قری نام کی اس تاریخ کو بخش مانا ہے۔ اس تیرہ کے عدد سے چار کا عدد ضرورت ہے  
پیدا کا عدد چوٹو مترج اور مسادی ہے اور تیرہ کاغذ ہے۔ اور تیرہ ایک ہی تیرہ سے سرک ہے  
اس کا سفر چار سے یہ چار ہیں آگلی ابی تاریخ پیدائش کا عدد اور تاریخ تولد کے عدد اور کی خاص سال

۱۔ مقررہ حدود میں لانے سے، کاغذ کی قیمت اور اس عدد سے جو پکار کا عدد حاصل ہوتا ہے اس آٹھوں کا وہ مال نام کے واسطے ہر اہل حق ہوتا ہے۔ اس کے متعلق چند مشعلیں ذیل میں درج ہوئی ہیں جو پکار کا سید فیض علی کے متعلق اس عدد کے اثرات ذیل میں دیکھو۔

۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ	۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ
۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ	۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ
۶ - ۱۵ = ۰ مشعر	۶ - ۱۵ = ۰ مشعر
۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا	۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا
۱۔ جب سے اس قدر سزا پائی کہ خدا سے رہائی	
پکادی	

۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ	۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ
۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ	۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ
۶ - ۱۵ = ۰ مشعر	۶ - ۱۵ = ۰ مشعر
۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا	۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا

۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ	۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ
۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ	۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ
۶ - ۱۵ = ۰ مشعر	۶ - ۱۵ = ۰ مشعر
۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا	۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا
۲۔ چہ تا کا گاندھی	
۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ	۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ
۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ	۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ
۶ - ۱۵ = ۰ مشعر	۶ - ۱۵ = ۰ مشعر
۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا	۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا
۳۔ حق مرین ہو گیا	
۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ	۶ - ۶ = ۰ تا بیچ قولہ
۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ	۱ - ۱۰ = ۰ او قولہ
۶ - ۱۵ = ۰ مشعر	۶ - ۱۵ = ۰ مشعر
۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا	۱۳ - ۴ = ۰ حق مرین ہو گیا

## ۳۔ حضرت قاضی اعظم مسٹر محمد علی جناح علی اللہ تھا نہ اللہ مرقدہ

۷ - ۲۵ = تاریخ تولد	۷ - ۲۵ = تاریخ تولد
۳ - ۱۲ = ما تولد	۳ - ۱۲ = ما تولد
۳ - ۱۲ = ۱۹۲۲ء	۳ - ۱۲ = ۱۹۲۲ء

۱۳ = ۲ پیر مئی کا آخر سب سے تھیں ۳۳ = ۳۳ تہہ پہلے سے صدر مقرر کیا

۷ - ۲۵ = تاریخ تولد
۳ - ۱۲ = ما تولد
۳ - ۱۲ = ۱۹۲۲ء

۱۳ = ۲ اس سال حضرت قائد اعظم نے چہرہ میں سے سیاہی لٹکھ کر کے ناکام ہوئے ۔

۷ - ۲۵ = تاریخ تولد
۳ - ۱۲ = ما تولد
۳ - ۱۲ = ۱۹۲۲ء

۲ = ۲ اس سال پاکستانی قریباً لیکن حضرت قائد اعظم کے وہاں سے مسافروں کے قتل عام کا دیکھنا سچا ۔ جس کے بعد سے موصوف مشعلہ میں فوت ہو گئے ۔

## صدائے روحانی و جہانی تکالیف کے سال معلوم کرنا

ہم نے اس کتاب کے حصہ اول میں حادثات کے سال معلوم کرنے کا ایک طریقہ بیان کیا ہے جو اپنی جگہ بہت ستر ہے اور اس طریقہ کی ہم نے کئی ایک مثالیں بھی ہندوستان کے تعلق پیش کر دی ہیں ۔ ایک اور طریقہ اس حصہ میں بیان کرنا مطلوب ہے اس پر بھی غور فرمائیے ۔  
نوٹ کیا ۔ نوٹ کے بعد کے خواہ علم اعداد کی رو سے زوال کے بعد جو رہے کے ہیں اور چھٹا نوٹ اور حال و قیوم سے متعلق ہیں ۔ اور یہ خبر اس حصہ میں مانا گیا ہے اس لئے جس سال میں کوئی حادثہ پیش آیا





ڈاکٹر لائی گوریڈی تین سال بعد ششماہی تم کوئی میں ہر نئے سال ششماہی میں شروع ہو گئی  
جو پندرہ سال ششماہی تک رہی اس کے بعد کی ہر ست تقریباً تالیخ و مکتے و مل میں دسٹ ہے  
ششماہی سے مملکت پر غور کرو۔

۱۶۵۰ میں روس کے ششماہی کے درمیان  
ڈاکٹر لائی ہوئی۔

۱۳۰۰ میں برطانیہ و ڈاکٹر لائی کے درمیان  
ڈاکٹر لائی ہوئی۔

۱۴۰۰ فرانس اور انڈیا میں جنگ ہوئی۔  
۱۶۰۰ واقعہ معلوم نہیں۔

۱۷۰۰ روس اور سوئیڈن میں جنگ ہوئی۔  
۱۸۰۰ پریڈیڈی گڈی کے ششماہی جنگ ہوئی۔

۱۹۰۰ آسٹریا کی گڈی کے ششماہی جنگ ہوئی۔  
۲۰۰۰ امریکا میں لائی اور انڈیا کی جنگ ہوئی۔

۲۱۰۰ انڈیا کے ششماہی امریکا کی لائی ہوئی۔  
۲۲۰۰ کو فسادات

۲۳۰۰ ترکی کے ششماہی روس کے ششماہی  
کی جنگ۔

۲۴۰۰ سپین و امریکا کی لائی ہوئی۔  
۲۵۰۰ آرمینیائی و برطانیہ کی لائی ہوئی۔

۲۶۰۰ روس اور برطانیہ کی جنگ ہوئی۔  
۲۷۰۰ فرانسس و امریکا میں جنگ ہوئی۔

۱۶۰۰ پرمیش و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
جنگ۔

۱۷۰۰ انڈیا و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
۱۸۰۰ جنگ۔

۱۹۰۰ انڈیا و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
۲۰۰۰ جنگ۔

۲۱۰۰ انڈیا و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
۲۲۰۰ جنگ۔

۲۳۰۰ واقعہ معلوم نہیں۔  
۲۴۰۰ امریکا کی لائی ہوئی۔

۲۵۰۰ روس و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
جنگ۔

۲۶۰۰ فرانس و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
جنگ۔

۲۷۰۰ واقعہ معلوم نہیں۔  
۲۸۰۰ آسٹریا کی لائی ہوئی۔

۲۹۰۰ واقعہ معلوم نہیں۔  
۳۰۰۰ روس و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔

۳۱۰۰ روس و آسٹریا کی جنگ ہوئی۔  
جنگ ہوئی۔

۱۹۷۷ء اور ۱۹۷۸ء کی فرانسیسی دعوے کے خلاف

۴۰

$\frac{+14}{-660}$  انجینڈ کے حصول امریکی قمریاد میں  
کی تیاریاں -

۶۱ + واقفہ جنگ معلوم نہیں ہے۔

۴۲۶ کٹھن دی میران کی جنگ کی خبریں۔

والتو جیٹک معلوم نہیں ہوگا۔

آشپز خانہ اور سٹاروٹیا کی جنگی کامریاں

قرنٹ :۔ اس سے پسندیدہ ۱۹-۲۰ کے مرقع

حجگ بمسلوم نہ رکھا اس سرگ سے مرث

۶۹۷

تصنيف: 1997 جوائز نوبل

۴۱۵۷ - روسی عورت کی شادی -

۴۴۔ انھیں فرانس کے تھریاں،

۱۷۹ - + = انجمن حقوق معلوم تہیں ہیں۔

۱۰۸

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

۳۱۴۲  
۳۱۴۲

$\frac{1}{1.844}$

جانب الوديع واليه

۱۳۸۵

۲۰۱۷ء - واقعہ جنگ معلوم نہیں ہے۔

۲۲ +  $\frac{1}{2}$  کی مریدانہائی میں مومل کے لئے صرف

\_\_\_\_\_

۳-۴۲۲

۴۰  
۱۹۱۹ء شریف کوٹہ ترکس کے حملوں کا بیان  
جنگ کی ۔

۱۹۷۶ء کا فیصلہ رفرانس نے بالکل درست ہے

جنگ کی

14 + بقدر المطلوب

اگرچہ یہ سب باتیں سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی تھی مگر میں نے اس وقت اس بات پر غور نہیں کیا تھا کہ میں نے اس شخص سے کیا بات کی تھی۔

۱۰۰ + ۱۱۶ = ۲۱۶

۱۱۱۱

پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ کے سربراہ

سپارہ

جلد ۱۰ واقعہ جنگ معلوم نہیں ہے

١٢٤

۱۹ + ترکی کے متعلق مددگار کی جنگ

مؤید

۱۲۴۰ هـ و ۱۲۴۱ هـ

Ex. 11. / (a)  $\frac{1}{x^2+1}$

$\frac{F \times A}{T}$

لوگوں نے اس کے بعد اس کی سب سے بڑی

وہاں تک کہ معلوم ہو کہ جو کچھ صرف اس

محاسب سے غلطی ہو چکی اور وہ

مراض کی جگہ معلوم ہو چکی ہے جو

بسم الله الرحمن الرحيم



۲۶ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ - ۷ = واقعہ جنگ معلوم نہیں ہو۔

۱۹ + ۱۹۹۱۴  
۱۹۹۱۴ = جنگ عظیم کا

نوٹ :- جہاں یہ لکھا ہے کہ واقعہ جنگ

معلوم نہیں ہوا۔ اس سے مطلب

یہ ہے کہ کچھ معلوم نہیں ہوا اور نہ

اسی سال کسی دہائی کی جنگ شروع

ہوئی ہوگی۔

۱۰۸۵۷ + ۱۰۸۵۷  
۱۰۸۵۷ = برطانیہ و فرانس کی جہیز سے

جنگ۔

۲۰ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ = واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔

۲۲ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ = ترکی و ایران میں لڑائی کی

تاریخیں۔

۲۶ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ = ریب اور سیرین میں جنگ

جنگ عظیم کا

۱۸۰ + ۱۹۸۰  
۱۹۸۰ = فرانس کی پرمشیا سے لڑائی۔

۱۹ + ۱۹۸۸  
۱۹۸۸ = اٹلی اور حبش کی لڑائی کی

تاریخیں۔

۲۳ + ۱۹۰۹  
۱۹۰۹ = واقعہ معلوم نہیں ہوا

ایضاً

۲۰ + ۱۹۲۸  
۱۹۲۸ = جنگ کیمرو کا و کیمیر تھی۔

۲۶ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ = ایل الہ سیرین میں جنگ

۱۹ + ۱۹۹۱۴  
۱۹۹۱۴ = جنگ عظیم کا جاسن تھی۔

۸۸ + ۱۹۸۸  
۱۹۸۸ = ترکی کے آکسٹروپورنگرو کی لڑائی۔

۲۳ + ۱۹۸۳  
۱۹۸۳ = انگلینڈ امریکہ کے درمیان لڑائی۔

۱۹ + ۱۹۸۲  
۱۹۸۲ = انگلینڈ و برما کے درمیان لڑائی۔

۱۹ + ۱۹۸۳  
۱۹۸۳ = انگلینڈ اور چین میں لڑائی کی تاریخیں

۲۶ + ۱۹۹۲۴  
۱۹۹۲۴ = واقعہ جنگ معلوم نہیں ہوا۔

۱۵ + ۱۹۸۵  
۱۹۸۵ = ایضاً

۲۴ + ۱۹۹۲  
۱۹۹۲ = ترکی اور یونان میں لڑائی کی تاریخیں

۲۳ + ۱۹۸۳  
۱۹۸۳ = جمہوریات پسندوں و ایمان و

فرانس و عرب میں جنگ۔

۱۹ + ۱۹۸۳  
۱۹۸۳ = واقعہ جنگ معلوم نہیں ہو۔

۱۵ + ۱۹۸۳  
۱۹۸۳ = ہندو پاکستان میں جنگ آزادی

کشمیر پاکستان۔

۸۰ + ۱۹۸۰  
۱۹۸۰ = پرتگال و سیرین میں جنگ

۱۳ + ۱۹۸۲  
۱۹۸۲ = انگلینڈ اور سیرین میں لڑائی

۱۰ + ۱۹۸۰  
۱۹۸۰ = انگلینڈ اور ہندوستان میں جنگ

۲۱ + ۱۹۸۸  
۱۹۸۸ = اٹلی اور حبش کی لڑائی











اور طرہ احد وہ ہے بعد ازاں کہ عدد بعض یا قریب رائے و انداز کے متن کے مطابق ہے اور حرفت  
السیب ہے لہذا ان میں سے ایک حساب بہتر ہے فقرہ میں طرح ہوا اچھا حساب خاص کسی کے لئے دیکھ  
و حساب کیا جاتی ہے۔

اشارہ دیکھئے کہ ایک فقرہ میں ایک عدد یا دو عدد ہیں یہاں حرفت "و" میں سے ایک حرف  
کا انتخاب کرنا ہے جو کہ دو عدد میں سے ایک ہے یا دو عدد ہیں۔ دیکھو کہ یہ "و" کا عدد ہے اور  
حرفت میں "و" ہوتا ہے۔ لہذا ان میں سے ایک عدد یا دو عدد فقرہ میں طرح ہوا اچھا حساب  
ایک کا ہے۔ اس پر نظر کیا جاتا ہے۔

اشارہ دیکھئے کہ اس کا ایک الفاظ یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں  
میں سے ایک حرفت کا انتخاب کرنا ہے۔ بعد ازاں کہ اس کا عدد ہے اور حرفت "و" کا عدد ہے اور فقرہ  
کے حرفت یا دو ہیں اس کے اس کا عدد اس پر ہوتا ہے لہذا ان میں سے ایک حساب بہتر ہے فقرہ  
اس طرح ہوا کہ ہر حرفت یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں

اشارہ دیکھئے کہ اس کا ایک الفاظ یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں  
اور د میں سے ایک حرفت کا انتخاب کرنا ہے۔ بعد ازاں کہ اس کا عدد ہے اور حرفت "و" کا عدد ہے اور فقرہ  
ہے لہذا ان میں سے ایک حساب بہتر ہے فقرہ میں طرح ہوا اچھا حساب  
بہتر ہے فقرہ میں جن کے حرفت یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں

اشارہ دیکھئے کہ اس کا ایک الفاظ یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں  
میں سے ایک حرفت کا انتخاب کرنا ہے۔ بعد ازاں کہ اس کا عدد ہے اور حرفت "و" کا عدد ہے اور فقرہ  
چند کلمات میں جن کے حرفت یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں  
معدنی ہے لہذا ان میں سے ایک حساب بہتر ہے فقرہ میں طرح ہوا اچھا حساب  
کائنات کرنا ہے۔

اشارہ دیکھئے کہ اس کا ایک الفاظ یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں  
میں سے ایک حرفت کا انتخاب کرنا ہے۔ بعد ازاں کہ اس کا عدد ہے اور حرفت "و" کا عدد ہے اور فقرہ  
حرفت کی علامت میں جن کے حرفت یا کلمات میں جن کے حرفت یا دو فقرہ ہیں حرفت "و" میں

پشت آدمی کے ہر قسم کو وہیں بے سلا ہے ۔

اگر وہ سترہ کے متفرق امکان اس کا کھاب و نقاب ہیں جس کے بار بار حضرت یسویٰ پر اس حرف و مرجح اور ان کی میں زندہ حروف کا انتخاب کرنا ہے ابجد نوکد سے روح کے عدد گناں ہیں اور ان کو قاف کے صدی ہیں یہاں زیادہ قیمت کے حروف یعنی الفبہ میں روح کے حرف لیے ہوں گے اور ان سے یہی نقطہ ابجد مرتبہ ہے فرد اس طرح ہر گنا یعنی گنا یعنی حروف کو پستہ میں کتب اس کے چہرے پر نقاب و سرور ۔ دانش عام با حساب

## کسی کے سوانح حیات اور علم الاعداد

باب سوم کتاب ہدایہ کے مطابق ۔ علم الاعداد و تعلات زندگی کے تحت ایک نقشہ زندگی کے ماحول کے عمومی حالات کے متعلق جو روکا گیا ہے ۔ اس کے تحت ماحلات کو بطور نمبر و مثال پیش کرتا ہے جہاں اس بزرگ حضرت قائد اعظم محمد علی صاحبزادہ صاحبزادہ کی ساری حیات پر بحث لانا مقصود ہے آپ کی پیدائش جو در ایسے حضرت قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۷ء میں مقام لاہور میں پیدا ہوئے اور ۲۵ دسمبر ۱۹۳۱ء کو بنگلہ دہ صوبہ کے گورنر کے عہدہ پر دوران کو سرحد پارکے آپ نے اپنی عمر جو زندگی بھر حالات کے تحت ۵۰ بہاریں گزریں تھیں پچھلے ۳۰ سال کا عمر بڑا آپ کے اس زندگی کے حالات آپ کی سوانح حیات میں مکتب پائے جاتے ہیں ۔ ان میں رسائل کا اعداد کے تحت اس طرح ہے

نمبر ۱	نمبر ۲	نمبر ۳	نمبر ۴	نمبر ۵	نمبر ۶	نمبر ۷	نمبر ۸	نمبر ۹
۱۸۸۰	-	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷
۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶
۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵
۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴
۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳
۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲
۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱
۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰





۱۶۱۸ء کو ایسے میں دایم گورنر کے عہدہ پر آئے اور ان کی سب سے پہلی بات یہ تھی کہ

۱۶۱۹ء میں ان کی قیادت میں ایک وفد ان کے پاس آئے اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی آئے۔

۱۶۱۸ء میں میر شیر علی کا قبضہ دہلی انتظامیہ کے پاس آ گیا۔

۱۶۱۹ء میں آپ نے بھی میر علی کے ساتھ کام شروع کیا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

کے لئے۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

کے لئے۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

۱۶۱۹ء میں میر علی نے میر علی کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا اور ان کے ساتھ ایک وفد بھی بھیجا۔

مقامات تھے۔

- ۱۹۶۷ء - اگل پانچ برس میں لاہور میں دہلی کی حد بندی، اور سابق کمیشن لاہور کا علاقہ -
- ۱۹۶۸ء - ہروائی کی ویسٹ کے سینسٹریک مسٹافوں کے اہم مطالبات پیش کیے جس میں نوک ٹھوس نے منظور کیا -
- ۱۹۶۹ء - جود تھک حزب کے پیش کے اور ٹائٹیا کو جود ٹیڈا ویسٹ دینے کا ملو کیا
- ۱۹۷۰ء - اگل میڈ کا ٹرنس میں صدر -
- ۱۹۷۱ء - اگل میڈ کا ٹرنس دوم میں شرک کی اور ہدو میڈوں سے یکیدہ خاطر ہو کر چار سال ہندوستان میں مقیم رہے -
- ۱۹۷۲ء - مسلم لیگ کے نامیات صدر منتخب ہوئے
- ۱۹۷۳ء - مرکزی اسمبلی میں آپ کی آواز دہلی سے فرقہ وارانہ انتخاب کا فیصلہ کیا
- ۱۹۷۴ء - سید خید گج کے مسلم میں دہرہ شریف کے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے صدر منتخب ہوئے
- ۱۹۷۵ء - مسلم لیگ کا نسب یمنی عمل آزادی جند خرمینہ اور خرمینہ -
- ۱۹۷۶ء -
- ۱۹۷۷ء - سرکار اچھی کے مسلم عائدہ کو بے کے ملان کے صوبہ احمد -
- ۱۹۷۸ء - خانگری و رف کے استعمار مسلمانوں سے یوم بایا سے یی -
- ۱۹۷۹ء - مشہور قریب، پاکستان منظور کلائی دورہ بکسری کی دہلی میں توسیع کر دی -
- ۱۹۸۰ء - صدر اسد شاہ نے اسلام آباد کے مسلم لیگ کی خرمائی وڑ مسلمانوں کو یمنی و اتحاد و انصاف کی تحریک کا قیام -
- ۱۹۸۱ء -
- ۱۹۸۲ء - دہلی امر وائی کرچی سے جاری کیا اور قیام پاکستان کے واسطے راج گوبال امیر سے
- ۱۹۸۳ء -
- ۱۹۸۴ء - کپ پر تانہ ملہ کر دیا گیا پاکستان کے سوامی اصول و روادار کی کا ملان یہاں سے
- ۱۹۸۵ء -
- ۱۹۸۶ء - راج گوبال امیر سے پاکستان غلامی جیہا، پگہ کا جی سے فاکم جاتہ ہیں
- ۱۹۸۷ء - مرکزی اسمبلی میں لیگ کے سید محمد کامیابی دہلی کی رفاہی کے لیے میر کی تے دستور کے



کے اعداد ۰۱ + ۰۲ = ۰۳ ہوتے ہیں اعداد انہوں اس مقام کے حدود کو معلوم کر دیتے ہیں جس میں عدد  
بمقامی ہے اور یہ خیال رکھو کہ اگر یہ عددوں کے باہر بیٹے سے پہلے جو تہہ کے تحت عدد لکھیں گے  
بعد ہر تہہ کے منفی عدد اور ان اعداد میں دن کے عدد جمع کر دو اگر وہ مرکب ہیں جائیں یا نہیں  
پھر منفرہ بناؤ مثبت و منفی اعداد کا تقابل اس کتاب میں امتداد ملے گا۔

علم الاعداد اور تخمیر سائل





رد	رد	اثرات
۲	قرن ہجری	اس دور میں طبیعت ایک جیسی نہ رہے بڑے بڑے انکروچھانڈیش آج کی دوسری بار پوری کر رہا پڑے امداس سے دفا و فریب ہووے
۳	شتری	اس دور میں شہرت زیادہ ہو گئی اچھا کاروبار قائم ہووے اور دودولت میں زیادتی بہادر و علم و شہرت صاحب کمال ہووے۔
۴	شمس	اس دور میں ہر قسم کا عشق و محبت و سرور اور چہرہ باز و لب و لہجہ ہو کر جس سے شہرت و شہرت کے اور دوست و اصحاب ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار رہیں۔
۵	عطارد	اس دور میں صحت و دولت سب زیادہ ہووے جو میں خوش گواری پیدا ہوا داس میں قوت و طاقت کی زیادتی ہووے قوت و شہرت کی خوش ہووے۔
۶	زہرہ	سایہ برتری ہوا گھر رنگ سے دل جی رہے حکومت و دولت کا حقیقت کا حصول ہووے صحت میں خد اور ادا میں منہر ملی پیدا ہووے۔
۷	قمر	اس دور میں دماغ بند ہووے ارشاد پسندی کی طرف زیادہ رجحان ہووے اور علم و ادب اور شعر و حکمت کا حصول ہووے و شمس سے طالع ہووے ہی تعلق رکھتا ہے۔
۸	زحل	اس دور میں برادری کا اظہار کمزورت ہووے کئی مصلحتی علم مرد ساری کا شوق ہر مزاج میں تھون زیادہ ہووے و دیانی یا سندی مفریش آوے۔
۹	مرخ	دولت و عزت تباہ ہووے کثرت و تکالیف و مصائب کا حصول ہووے متناظر اور کچھ استاذ کے حل و غل و اخلاص و شرف آدمی کے خد و عروج ہووے۔

ختم شد